ماہنامہ احمدیہ گزٹ کینیڈا

اپریل 2025ء

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”جس نے ایک مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ بھی قیامت کے روز اُس کی پردہ پوشی کرے گا۔“

(حدیث النبی ﷺ)

اللہ تعالیٰ پردہ پوشی کرنے والا ہے

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ تو پردہ پوشی کرنے والا ہے۔ اور جن باتوں کی اللہ تعالیٰ نے پردہ پوشی کی ہوئی ہے تم نے تجسس کر کے ان کو باہر نکالا اور پھر اس کا ذکر شروع کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کو انتہائی سخت ناپسند ہے۔ جس چیز کی اللہ تعالیٰ نے پردہ پوشی فرمائی ہو اس کے بارہ میں کسی انسان کو حق نہیں پہنچتا کہ اس کی پردہ دری کرے۔... یہ پردہ پوشی نہ کرنا جہاں دوسرے کو بدنام کرنے اور اسے دنیا کے سامنے ننگا کرنے کا باعث بنے گی وہاں معاشرے میں فساد پھیلے گا۔... جب کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ آپس میں پیار اور محبت کے نمونے قائم کرو۔ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ کے نظارے تم میں نظر آنے چاہئیں۔“

(خطباتِ مسرور۔ جلد 7، صفحہ 163-164)

ماہنامہ احمدیہ گزٹ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا تعلیمی، تربیتی اور دینی مجلّہ

جلد 54 : شمارہ 4

فہرست مضامین

قرآنِ مجید اور حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2
ارشادات حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	3
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودات	4
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مجلس شوریٰ کے بارہ میں چند ارشادات مرتبہ مکرم مولانا خلیل احمد تنویر صاحب	6
اہم امور میں مشاورت سے متعلق اُسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم از مکرم مولانا محمد طاہر ندیم صاحب	8
سو سال پہلے تاریخ کا ایک ورق : جماعت احمدیہ عالمگیر کی مجلس شوریٰ 1925ء از مکرم پروفیسر عبد السمیع خاں صاحب	14
ٹِک ٹاک (TikTok) : فوائد زیادہ یا نقصانات از محترمہ بشریٰ نذیر آفتاب صاحبہ	15
ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی بیس سالہ عشائیہ کی تقریبات کی چند جھلکیاں	22
ماموں جان مکرم و محترم حبیب الرحمان زیروی صاحب از مکرم ابنِ انوار صاحب	30
بعض دیگر مضامین، منظوم کلام اور اعلانات	33
شعبہ تصاویر جماعت احمدیہ کینیڈا	

اپریل 2025ء

شوال، ذوالقعدہ 1446 ہجری قمری

شہادت 1404 ہجری شمسی

نگران

ملک لال خاں امیر جماعت احمدیہ کینیڈا

مدیرِ اعلیٰ

مولانا ہادی علی چوہدری

مدیران

ہدایت اللہ ہادیؔ، فرحان احمد حمزہ قریشی

معاون مدیران

شفیق اللہ، منیب احمد، محمد موسیٰ،

حافظ مجیب الرحمٰن احمد اور محمد عمر اکبر

معاونین

غلام احمد عابدؔ اور بعض دیگر

تزئین و زیبائش اور سرورق

شفیق اللہ، منیب احمد اور انوشہ منور

نمائندہ خصوصی

محمد اکرم یوسف

مینیجر

مبشر احمد خالدؔ

رابطہ

www.ahmadiyyagazette.ca

Tel:905-303-4000 Ext:2241

editor@ahmadiyyagazette.ca

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمۡ اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ اَخِیۡہِ مَیۡتًا فَکَرِہۡتُمُوۡہُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ ۝ (سورۃ الحجرات 13:49)

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو، کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں، اور تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ اور تم میں سے بعض، بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (ترجمہ از تفسیر صغیر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَالِمًا، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ـ رضى الله عنهما ـ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ ‏«‏ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ‏»‏۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المظالم، باب لاَ يَظْلِمُ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ وَلاَ يُسْلِمُهُ، حدیث نمبر 2442)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ خود اُس پر ظلم کرے اور نہ اسے (ظالم کے) سپرد کرے۔ اور جو شخص اپنے بھائی کے کام میں مشغول ہو گا، اللہ بھی اس کے کام میں مشغول رہے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ یومِ قیامت اس کی تکالیف میں سے ایک تکلیف، اُس سے دور کر دے گا۔ اور جس نے ایک مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے روز اُس کی پردہ پوشی کرے گا۔

(بحوالہ صحیح بخاری اردو ترجمہ و شرح از حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہؓ، جلد 4، صفحہ 452، مطبوعہ 2019ء)

ارشادات

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنے بھائیوں کی پردہ پوشی کرو

’’میں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں باہم نزاعیں بھی ہو جاتی ہیں اور معمولی نزاع سے پھر ایک دوسرے کی عزّت پر حملہ کرنے لگتا ہے اور اپنے بھائی سے لڑتا ہے۔ یہ بہت ہی نامناسب حرکت ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک اگر اپنی غلطی کا اعتراف کر لے تو کیا حرج ہے۔بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلّت کا اقرار کیے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستّار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزّت و آبرو پر حملہ نہ کرے۔...

یہ بڑی رعونت کی جڑ، بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے۔ ایسے امور سے نفس خراب ہو جاتا ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔غرض یہ سب امور تقویٰ میں داخل ہیں اور اندرونی بیرونی امور میں تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی سرکشی باقی نہیں رہ جاتی۔تقویٰ حاصل کرو کیونکہ تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں۔متقی دنیا کی بلاؤں سے بچایا جاتا ہے۔ خدا ان کا پردہ پوش ہو جاتا ہے جب تک یہ طریق اختیار نہ کیا جاوے کچھ فائدہ نہیں۔ ایسے لوگ میری بیعت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ فائدہ ہو بھی کس طرح جب کہ ایک ظلم تو اندر ہی رہا۔ اگر وہی جوش، رعونت، تکبر، عُجب، ریا کاری، سریع الغضب ہونا باقی ہے جو دوسروں میں بھی ہے تو پھر فرق ہی کیا ہے؟‘‘

(ملفوظات۔جلد 6،صفحہ 65-66۔مطبوعہ 2022ء)

فرمودات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

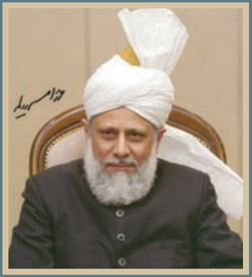

میاں بیوی پر آپس کے تعلقات کی پردہ پوشی کی ذمہ داری ہے

”اللہ تعالیٰ نے دونوں کو، میاں کو بھی اور بیوی کو بھی، کس طرح ایک دوسرے کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا احساس دلایا ہے۔ فرماتا ہے ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ (سورۃ البقرۃ 188:2) یعنی وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ یعنی آپس کے تعلقات کی پردہ پوشی جو ہے وہ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ قرآن کریم میں ہی خدا تعالیٰ نے جو لباس کے مقاصد بیان فرمائے ہیں وہ یہ ہیں کہ لباس ننگ کو ڈھانکتا ہے، دوسرے یہ کہ لباس زینت کا باعث بنتا ہے، خوبصورتی کا باعث بنتا ہے، تیسرے یہ کہ سردی گرمی سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔

پس اس طرح جب ایک دفعہ ایک معاہدے کے تحت آپس میں ایک ہونے کا فیصلہ جب ایک مرد اور عورت کر لیتے ہیں تو حتی المقدور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ایک دوسرے کو برداشت بھی کرنا ہے اور ایک دوسرے کے عیب بھی چھپانے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نہ مردوں کو بھڑکنا چاہئے اور نہ ہی عورتوں کو۔ بلکہ ایسے تعلقات ایک احمدی جوڑے میں ہونے چاہئیں جو اس جوڑے کی خوبصورتی کو دوچند کرنے والے ہوں۔ ایسی زینت ہر احمدی جوڑے میں نظر آئے کہ دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔“

(خطباتِ مسرور۔ جلد 7، صفحہ 170-171)

ہمارا پیارا خدا ہماری بے شمار خطاؤں کو ڈھانپتا ہے

”ہمارا خدا وہ پیارا خدا ہے جو ہماری بے شمار خطاؤں کو اور غلطیوں کو ڈھانپتا ہے، اُن سے صرفِ نظر فرماتا ہے۔ فوری طور پر کسی غلطی پر پکڑتا نہیں بلکہ موقع عطا فرماتا ہے کہ انسان، ایک حقیقی مومن، اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے فائدہ اٹھائے اور جو اس نے غلطیاں اور کوتاہیاں کی ہوں ان کا احساس کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی کوشش کرے۔ نہ کہ اُن کا اعادہ کرتے ہوئے ان پر دلیر ہو جائے۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خطاؤں اور غلطیوں کو ڈھانپتا ہے تو بندے کا بھی کام ہے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اس کی حفاظت کے حصار میں آ جائے، جہاں پر وہ اللہ تعالیٰ کی ستاری کے نئے سے نئے جلوے دیکھے گا۔“

(خطباتِ مسرور۔ جلد 7، صفحہ 168)

ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی بیس سالہ تقریبات کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر

اسلام آباد۔ یو کے

23-07-2024

مکرم چیئر مین صاحب ہیو مینیٹی فرسٹ کینیڈا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے ہیو مینیٹی فرسٹ کینیڈا کی 20 ویں Anniversary کے موقع پر اپنے میگزین میں شائع کرنے کے لئے خصوصی پیغام کی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہیو مینیٹی فرسٹ کینیڈا کو گزشتہ دو دہائیوں سے دنیا بھر میں انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس تنظیم کی انتھک محنت اور خدمت کی بدولت بہت سارے ضرورت مندوں کو مدد ملی ہے اور بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی محض اپنے فضل سے ہیو مینیٹی فرسٹ کینیڈا کی جملہ کاوشوں میں بہت برکت ڈالے۔ ان کے نیک و مثبت نتائج ظاہر فرمائے۔ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آپ سب کو اپنے بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے مقبول خدمت خلق کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

والسّلام

خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور

خلیفۃ المسیح الخامس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے مجلس شوریٰ کے بارہ میں چند ارشادات

امّت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لیتی رہے

اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے خلافت کے انعام سے نوازا ہے اس لیے خلیفۂ وقت بھی اللہ تعالیٰ کے حکم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق دنیا میں پھیلی ہوئی جماعتوں سے وہاں کے حالات کے مطابق مشورے لیتا ہے۔ ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ان مشوروں سے مستغنی تھے اور ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آپؐ نے مشورے لیے تا کہ امّت کے سامنے وہ نمونہ قائم فرما دیں جس سے امّت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لیتی رہے اور ہمیشہ رشد و ہدایت کے رستوں پر چلتی رہے اور ذلّت سے بچتی رہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر خاص احسان ہے کہ ہمارے اندر شوریٰ کا نظام رائج ہے۔ پس اس کی ہر احمدی کو عام طور پر اور ہر شوریٰ ممبر کو خاص طور پر قدر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمارے لیے رشد و ہدایت کا سامان پیدا فرما دیا ہے۔

(خطبہ جمعہ 12/ مئی 2023ء)

مشورے نیک نیتی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں کے مطابق ہونے چاہئیں

مشورہ صرف مشورہ کی حد تک نہیں ہے بلکہ مشورہ دینے والوں کا عمل اور روّیہ اور اس مشورے پر خود سب سے پہلے عمل کرنے کا عہد ہے۔ اگر عمل کرنے کا عہد نہیں اور پھر حقیقت میں اس پر عمل نہیں تو پھر مشورہ بے فائدہ ہے۔ ...

جہاں جہاں ہمارے شوریٰ کے ممبران ہیں ان کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں وہ مشورہ دیتے ہیں تو سب سے پہلے اپنے آپ کو اس بات کے لیے تیار کریں کہ ہم نے ان مشوروں پر منظوری کے فیصلے کے بعد عمل کرنا ہے یا جو بھی خلیفۂ وقت فیصلہ کریں گے سب سے پہلے ہم نے اس پر عمل کرنے کے لیے ہر قربانی دینی ہے۔ ....

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جہاں یہ حکم خلیفۂ وقت کو ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر چلتے ہوئے دین کے اہم کاموں میں امّت کے لوگوں سے مشورہ لو، اسی طرح نرم دل رہنے اور دعا کا بھی حکم ہے۔ ان لوگوں کو بھی یہ حکم ہے جن سے یہ مشورہ لیا جاتا ہے کہ نیک نیت ہو کر تقویٰ پر چلتے ہوئے مشورہ دو۔ پس مشورہ دینے والوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے مشورے نیک نیتی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں کے مطابق ہونے چاہئیں۔ (خطبہ جمعہ 12/ مئی 2023ء)

عملی حالتوں کو درست کرنے کے لیے منصوبہ بندی کریں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد اور آپؑ کا مشن کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ دنیا میں اسلام کا خوبصورت پیغام پہنچا کر دنیا کو خدائے واحد کی پرستش کرنے والا بنانا مسلسل کوشش چاہتا ہے۔

دنیا میں، تمام ممالک میں شوریٰ اس لیے منعقد کی جاتی ہے کہ جہاں ہم اپنی عملی حالتوں کو درست کرنے کے لیے منصوبہ بندی کریں وہاں خدائے واحد کا پیغام پہنچانے کے لیے اور دنیا کو امّت واحدہ بنانے کے لیے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لانے کے لیے ایسی منصوبہ بندی کریں جو ایک انقلاب پیدا کرنے والی ہو۔

(خطبہ جمعہ 12/ مئی 2023ء)

مجلس شوریٰ خلافت کا مددگار ادارہ ہے

ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مجلس شوریٰ خلافت کا مددگار ادارہ ہے اور اس لحاظ سے جماعت میں خلافت کے بعد اس کی بہت اہمیت ہے۔ ... ہر ممبر شوریٰ کو اس بات کا مکمل ادراک ہونا چاہئے کہ اس کی ایک خاص اہمیت ہے اور یہ اہمیت صرف تین دن کے لیے نہیں ہے بلکہ سارا سال کے لیے ہے اور جو بھی لائحہ عمل بنتا ہے اس پر عمل درآمد کروانے میں اور انتظامیہ کو اس پر عمل درآمد کے لیے مکمل تعاون پیش کرنے کی ہر شوریٰ ممبر کو کوشش کرنی چاہئے اور یہ اس کی ذمہ داری

ہے۔اور جب یہ ہوگا تو تبھی جماعتی ترقی کے منصوبے صحیح راستے پر گامزن ہوں گے اور ان پر احسن رنگ میں عمل ہو سکے گا اور رشد و ہدایت کا جو مشن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد ہوا ہے ہم اس میں معاون و مددگار بن سکیں گے۔ اگر یہ نہیں تو شوریٰ کا ممبر ہونا بے فائدہ ہے۔ (خطبہ جمعہ 12/ مئی 2023ء)

احسن رنگ میں منصوبہ بندی ہونی چاہئے

ہمارے چندوں کی آمد کی ایسے احسن رنگ میں منصوبہ بندی ہونی چاہئے جس سے ہم کم سے کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ اشاعتِ دین اور تبلیغ کے کام کو سرانجام دے سکیں اور یہ کام ہم اسی صورت میں کر سکیں گے جب ہم اس حقیقت کو سمجھنے والے بن جائیں کہ ہم نے تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں اور امانتوں کو ادا کرنا ہے اور خدمت دین کو ایک فضل الٰہی سمجھنا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تقویٰ پر چلنے کی نصیحت کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّیُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ (سورۃ الانفال 30:8)

پھر فرمایا: وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ (سورۃ الحدید 29:57)

یعنی اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں تمہارے قویٰ کی راہیں تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔" (آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن، جلد 5، صفحہ 177-178)

(خطبہ جمعہ 12/ مئی 2023ء)

(بشکریہ مکرم مولانا خلیل احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ ربجانا)

اہم امور میں مشاورت سے متعلق اُسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم مولانا محمد طاہر ندیم صاحب

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ (سورۃ آل عمران 3:160)

اور تو اس عظیم الشان رحمت کی وجہ سے (ہی) جو اللہ کی طرف سے (تجھے دی گئی) ہے۔ ان کے لئے نرم واقع ہوا ہے اور اگر تو بد اخلاق ہوتا اور سخت دل ہوتا تو یہ لوگ تیرے گرد سے تتّر بتّر ہو جاتے۔ پس تو انہیں معاف کر دے اور ان کے لئے (خدا سے) بخشش مانگ اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ (لیا) کر۔ پھر جب تو (کسی بات کا) پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر توکل کر۔ اللہ توکل کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

سیرت نبویؐ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت ﷺ حکم الٰہی ”وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ“ کی تعمیل میں ہمیشہ صحابہ کرام سے اہم امور میں مشورہ طلب فرمایا کرتے تھے۔ کئی دفعہ ایسا بھی ہوا کہ بعض صحابہ نے بعض امور میں اجتماعی فائدہ کے پیش نظر از خود بھی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں اپنی رائے کو پیش کیا اور اس کے درست ہونے کی بنا پر آنحضرت ﷺ نے اس کو قبول فرمایا، یہ بھی ”وَشَاوِرْهُمْ“ ہی کی ایک صورت ہے۔ آیئے اب سیرت نبوی ﷺ سے اس خلق عظیم کے چند نمونے ملاحظہ کرتے ہیں۔

جنگِ بدر کے موقع پر کفار کے حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

جنگِ بدر کے موقع پر جب آنحضرت ﷺ کو قریش مکہ کے مسلمانوں کی طرف جنگ کی نیت سے نکلنے کی خبر ملی تو آپؐ نے صحابہ سے اس سلسلہ میں مشورہ طلب فرمایا۔ مہاجرین نے اس موقعہ پر بہت اچھی بات کی اور ان میں سے حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا:

”اے رسول خدا! آپ وہی کریں جس کا خدا نے آپ کو حکم دیا ہے، ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ خدا کی قسم ہم آپ سے ویسا سلوک ہرگز نہیں کریں گے جیسا بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا تھا۔ جب انہوں نے کہا کہ جا تو اور تیرا رب جا کر لڑتے پھرو ہم تو یہاں سے نہیں ملنے والے۔ ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور آپ کے بائیں بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے اور آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو نہ روند لے۔“

اس پرجوش تقریر پر آپؐ بہت خوش ہوئے اور حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دعا دی۔ اس کے بعد آپؐ نے دوبارہ اپنا وہی جملہ

دہرایا کہ اے لوگو! مجھے مشورہ دو۔ درحقیقت آپؐ انصار کی رائے لینا چاہتے تھے۔ چنانچہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے:

"یا رسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور آپ کے برحق ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ جو تعلیم آپ لے کر آئے ہیں وہ سچی تعلیم ہے اور اس پر کاربند رہنے اور آپؐ کی اطاعت کرنے پر ہم نے آپؐ سے عہد و پیمان کئے ہوئے ہیں۔ اس لئے آپؐ جو کرنا چاہتے ہیں کریں ہمیشہ آپؐ ہمیں اپنے ساتھ پائیں گے۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ اگر آپؐ ہمیں اپنے ساتھ اس سمندر میں بھی کودنے کو کہیں گے تو ہم میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہوگا جو سمندر کی لہروں کا سینہ چیر کر آپؐ کے ساتھ نہ ہو لے۔ اے رسول خدا! آپ کا ہمیں دشمن کے سامنے لاکھڑا کرنا ہمیں ہرگز ناگوار نہیں گزرا۔ ہم تو جنگوں میں ڈٹ کر مقابلہ کرنے والی قوم ہیں۔ اور شاید اب وہ وقت بہت قریب ہے جبکہ خدا تعالیٰ آپؐ کو ہماری طرف سے فدائیت کے وہ نظارے دکھلا دے گا جس سے آپؐ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔"

حضرت سعدؓ کی اس پُر ایمان اور پُر جوش تقریر کو سن کر حضورؐ بہت خوش ہوئے۔

السیر النبویۃ لابن ہشام۔ الجزء الثانی ، صفحہ ۲۶۶،۲۶۷، دارالقلم بیروت الطبعہ الاولیٰ ۱۹۸۰ء اور
تاریخ الطبری لابی جعفر الطبری۔ الجزء الثانی، صفحہ ٤٣٤، دارسویدان بیروت طبعہ ۱۹۷۰ء

جنگِ بدر کے موقع پر اسلامی لشکر کے پڑاؤ کی جگہ کے انتخاب کے لئے آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

جنگِ بدر میں ہی جب کفار مکہ نے بدر کی وادی کے عدوۂ قصوی پر ڈیرہ ڈالا تو آنحضرت ﷺ نے صحابہ کے ساتھ ماءِ بدر کے قریب پڑاؤ فرمایا۔ اس موقع پر حضرت حباب بن المنذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا، یا رسول اللہ! کیا اس مقام پر قیام کرنے کا حکم خدا نے آپ کو دیا ہے کیونکہ اگر ایسا ہے تو پھر اس جگہ سے اِدھر اُدھر نہیں ہو سکتے یا کہ پھر یہ آپ کی رائے ہے اور جنگی حربہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا بلکہ یہ رائے ہے اور جنگی حربہ ہے۔ اس پر حبابؓ نے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو پھر یہ جگہ ہمارے ٹھہرنے کی نہیں ہے بلکہ میرا مشورہ یہ ہے کہ ہمیں پانی کے اس کنارے پر پڑاؤ کرنا چاہئے جو کفار کے نزدیک ہے۔ اس طرح ہم پیچھے کی جانب زمین کھود کر حوض بنالیں گے اور پانی اس میں سٹور کر لیں گے۔ یوں جنگ کے دوران ہم تو پانی پی سکیں گے جب کہ وہ اس سے محروم رہیں گے۔ آنحضرت ﷺ کو یہ مشورہ بہت پسند آیا چنانچہ آپ اٹھے اور وہی جگہ قیام کے لئے اختیار فرمائی جس کی طرف حبابؓ نے اشارہ کیا تھا۔ اور فرمایا اے حبابؓ تمہاری رائے واقعی بہت اچھی ہے۔

السیرالنبویۃ لابن ہشام۔ الجزء الثانی، صفحہ ۲۷۲، دارالقلم بیروت الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۸۰ء،
الطبقات الکبریٰ لابن سعد۔ الجزء الثانی، صفحہ ۱۱، دارالکتب العلمیہ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۰ء

جنگِ بدر کے قیدیوں کے معاملہ میں آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

جنگِ بدر میں اسلحہ سے لیس کفار کے حشد کبیر کے مقابلہ میں مٹھی بھر مسلمانوں اور قلت سامان حرب کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے مسلمانوں کو فتح و نصرت سے ہمکنار فرمایا۔ اس غزوہ میں جہاں مشرکین کے بڑے بڑے سردار مارے گئے وہاں ان کی ایک بڑی تعداد قیدیوں کی صورت میں مسلمانوں کے قبضہ میں آ گئی۔ اب ان قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے ؟اس معاملہ میں حضور ﷺ نے ایک دفعہ پھر صحابہ سے مشورہ طلب فرمایا۔ اس کے جواب میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشورہ تھا کہ ان قیدیوں کے ورثاء سے فدیہ لے کر ان کی جان بخشی کر دی جائے۔ یوں جہاں فدیہ کے مال سے دشمن کے مقابلہ میں مسلمانوں کی قوت میں مزید اضافہ ہوگا وہاں یہ بھی امید ہوگی کہ ان رہا شدہ قیدیوں کو شاید اللہ تعالیٰ ہدایت دے دے اور یہ اسلام قبول کرلیں۔ جب کہ حضرت عمرؓ نے کہا کہ ان لوگوں نے خدا کے رسول کو تکلیف پہنچائی ہے اور یہ سب آئمۃ الکفر ہیں لہذا ان کا قتل کرنا ہی بہتر ہے۔

آنحضرت ﷺ نے دونوں مشورے سنے اور رحمت کا پہلو اختیار کرتے ہوئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کے مطابق فیصلہ صادر فرمایا۔

صحیح مسلم۔کتاب الجهاد والسیر،باب امداد الملائکة فی غزوة بدر و اباحة الغنائم،
حدیث نمبر ۱۷۶۳ اور تاریخ طبری۔الجزء الثانی، صفحہ ۴۷۵-۴۷۴، دارسویدان بیروت، طبعة ۱۹۷۰

جنگِ احد کے موقع پر مدینہ کے اندر رہ کر یا مدینہ سے باہر نکل کر دشمن کا مقابلہ کرنے کے معاملہ میں آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

کیا کریں؟ آیا ہم مدینہ سے باہر نکل کر دشمن کا سامنا کریں یا پھر مدینہ میں ہی رہیں اور اگر دشمن اس میں داخل ہونے کی کوشش کرے تو اس کا مقابلہ کریں۔ اس سلسلہ میں اکثر بزرگ صحابہ نے یہی مشورہ دیا کہ مدینہ سے باہر نہ نکلا جائے۔ جبکہ صحابہ کی ایک بڑی تعداد نے جو کہ جنگ بدر میں شمولیت کی سعادت سے محروم رہ گئے تھے، مدینہ چھوڑنے اور باہر نکل کر دشمن سے لڑنے کا مشورہ دیا۔ اور کہا کہ یارسول اللہ! آپؐ ہمیں لے کر دشمن کی طرف نکلیں تا کہ وہ یہ نہ سمجھے کہ ہم بزدل اور کمزور ہیں۔ آنحضرت ﷺ بذات خود مدینہ میں رہ کر دفاع کرنے والی رائے کے حق میں تھے۔ لیکن مدینہ سے نکلنے والی رائے کے حامی صحابہ کے مسلسل اصرار کرنے پر آپؐ نے اسے قبول فرمالیا۔ چنانچہ اپنے گھر تشریف لے گئے، ذرع پہنی، اپنا اسلحہ اٹھایا اور نکلنے کے لئے تیار ہو گئے۔ دوسری طرف مدینہ سے نکلنے پر اصرار کرنے والے صحابہ کو شاید اپنی غلطی کا احساس ہوا لہذا جب آپؐ باہر تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ !شاید ہم نے بے جا اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس لئے اب اگر آپ پسند فرمائیں تو بے شک مدینہ میں ہی رہیں اور ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ یہاں پر فَـإِذَا عَزَمْـتَ فَتَـوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ کا عظیم الشان نظارہ دیکھنے میں آیا۔ جب کہ آپؐ نے فرمایا: ’’کسی نبی کے لئے جائز نہیں کہ اگر اس نے جنگ کی غرض سے اپنی ذرع پہن لی ہو تو پھر جنگ کئے بغیر اس کو اتار دے۔‘‘

السیر النبویة لابن ہشام- الجزء الثالث، صفحہ ٦٧-٦٨ اور مسند احمد بن حنبل-
الجزء الثالث، صفحہ ۳۵۱، المکتب الاسلامی ، الطبعة الخامسه ۱۹۸۵ء

جنگِ خندق کے موقع پر دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے جنگی حکمت عملی طے کرنے کے متعلق آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

جنگِ خندق کے موقع پر جب آنحضرت ﷺ کو قریش مکہ اور دیگر احزاب و قبائل مشرکین کے مسلمانوں کی طرف خروج کی خبر ملی تو آپؐ نے صحابہ کو جمع کیا اور انہیں دشمن کے عزائم کے بارہ میں آگاہ کر کے مشورہ طلب فرمایا تا کہ ان کے سدباب کے لئے کوئی حکمت عملی اختیار کی جا سکے۔ اس کے جواب میں صحابہ کرام کی طرف سے کئی آراء پیش کی گئیں جن میں سے ایک رائے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تھی۔ آپؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہمارے ملک میں ایسی صورت حال پیدا ہو جاتی تو ہم دشمن سے بچاؤ کی خاطر شہر کے گرد خندق کھود دیتے اور خود اندر رہ کر اپنا دفاع کرتے۔ یہ بات آنحضرت ﷺ کو بہت پسند آئی اور اس پر ہی عمل کر کے خندق کھودی گئی۔ واضح رہے کہ عربوں میں جنگ کے دوران اپنی حفاظت کے لئے خندق کھودنے کا رواج نہیں تھا اس لئے جب مشرکین کا دس ہزاری لشکر مدینہ پہنچا تو وہ خندق دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ حربہ عربوں نے تو کبھی استعمال نہیں کیا تھا۔

الطبقات الکبریٰ لابن سعد۔ الجزء الثانی، صفحہ ۵۱، دارالکتب العلمیہ بیروت،الطبعة الاولیٰ ۱۹۹۰ء
اور کتاب المغازی للواقدی۔ الجزء الثانی، صفحہ ۴۴۵، عالم الکتب بیروت، الطبعة ۱۹۶۶ء

جنگِ خندق کے موقع پر کفارِ مکہ کا مقابلہ کرنے کے لئے بنی غطفان کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھانے کے سلسلہ میں آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

جنگِ خندق میں ہی جب بنو قریظہ نے عہد شکنی کرتے ہوئے مشرکین کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے خلاف جنگ کی ٹھان لی اور دیگر بڑے قبائل میں سے بنی فزارہ، بنی مُرّہ اور بنی غطفان بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ ایسے میں منافقوں نے طرح طرح کی حوصلہ پست کرنے والی باتیں پھیلانی شروع کر دیں مثلاً یہ کہ محمدؐ تو ہم سے قیصر و کسریٰ کے خزانوں کے وعدے کیا کرتا تھا اور آج ہماری یہ حالت ہوگئی ہے کہ ہم قضائے حاجت کے لئے بھی باہر نہیں نکل سکتے۔ ایسی باتیں یقیناً جنگ کے دوران خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا شاید آنحضور ﷺ نے صحابہ کی قوت ایمانی، ان کے الٰہی نصرت و تائید پر اعتماد اور اعلائے کلمۂ حق کی خاطر ان کے جوش و جذبہ کو پرکھنا چاہا۔ چنانچہ آپؐ نے صحابہ سے فرمایا کہ کیوں نہ ہم "غطفان" سے مدینہ کی ایک تہائی پھلوں کی پیشکش کے عوض صلح کا ہاتھ بڑھائیں۔ اس سلسلہ میں آپؐ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ طلب فرمایا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ایسا کرنا آپ کی ذاتی خواہش ہے یا اس کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے آپؐ کو حکم دیا ہے یا پھر آپ ایسا صرف ہماری خاطر کرنا چاہتے ہیں؟۔ آپؐ نے فرمایا بلکہ یہ میں تمہاری ہی خاطر کرنا چاہتا ہوں تا کہ کفار کی قوت کو کسی قدر کم کیا جا سکے۔ اس پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا :

"اگر ایسا ہے تو خدا کی قسم پھر ہم ان کو سوائے تلوار کی دھار کے اور کچھ نہیں دیں گے۔"

السیر النبویة لابن ہشام۔ الجزء الثالث، صفحہ ۲۲۶-۲۳۴، دارالقلم بیروت، الطبعة الاولیٰ ۱۹۸۰ء

صلح حدیبیہ کے موقعہ پر مسلمانوں کو زیارتِ بیت اللہ سے روکنے کے لئے کفارِ مکہ کے کسی ممکنہ اقدام کی صورت میں ایک لائحہ عمل طے کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ کا صحابہ سے مشورہ

صلح حدیبیہ کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام کی ایک بڑی تعداد بیت اللہ کا قصد کرتے ہوئے نکلے تو راستے میں آپ کو اطلاع ملی کہ قریش آپ کو اس ارادہ سے روکنے کے لئے جمع ہو چکے ہیں اور اگر آپؐ نہ رکے تو وہ آپؐ کے ساتھ جنگ کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ ایسے موقع پر آپؐ نے ایک دفعہ پھر ”اشیروا علیّ ایھا الناس“ کی آواز بلند فرمائی۔

یعنی اے لوگو مجھے اپنے مشورہ سے آگاہ کرو۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کسی کو قتل کرنے یا کسی کے ساتھ جنگ کرنے کا ارادہ لے کر نہیں بلکہ بیت الحرام کی زیارت کی خاطر نکلے ہیں لہٰذا آپؐ چلتے چلیں اور اگر کسی نے ہمیں اس نیک ارادہ سے روکا تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا تو پھر اللہ کا نام لے کر چلو۔

صحیح بخاری۔کتاب المغازی، باب غزوۃ الحدیبیہ

صلح حدیبیہ کے موقع پر زیارتِ بیت اللہ کے بغیر واپس جانے کے فیصلہ پر صحابہ کے ردِعمل کو دیکھ کر آنحضرت ﷺ کا ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مشورہ

صلح حدیبیہ ہی کے موقع پر جب بظاہر آنحضرت ﷺ نے قریش مکہ کے تمام مطالبات کو قبول فرما لیا جن میں اس دفعہ حج کئے بغیر واپس جانے کا مطالبہ بھی تھا۔صحابہ کرامؓ پر یہ بات بہت شاق گزری خصوصاً اس لئے بھی کہ وہ زیارت کعبۃ اللہ کی نیت سے میل ہا میل کے مسافت طے کر کے آئے تھے اور اپنی قربانیاں بھی ساتھ لائے تھے ایسی صورت میں ایک حج نہ کرنے کا صدمہ اور دوسرا رسول کریمؐ نے حکم دیا کہ اپنی قربانیاں یہیں پر ذبح کر دو اور اپنے سرمنڈواؤ۔ اس پر صحابہ کرام جو پہلے ہی غم وحزن کی کیفیت سے گزر رہے تھے گویا کہ اپنی جگہ پر جامد سے ہو گئے اور کوئی بھی قربانیوں کی طرف نہ بڑھا۔صحابہ کی یہ حالت دیکھ کر آنحضرت ﷺ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان کے سامنے سارا ماجرا بیان فرمایا۔ اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کو مشورہ دیتے ہوئے کہا ”یا رسول اللہ! لوگ غم کی کیفیت میں ہیں اور ان کا یہ حال نعوذ باللہ نافرمانی کی نیت سے نہیں ہے اور اس کی دلیل یہ ہو گی کہ آپ باہر تشریف لے جائیں اور کسی سے بات کئے بغیر جا کر اپنی قربانی ذبح کر دیں اور سرمنڈوا دیں پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ آپؐ کو یہ مشورہ بہت بھلا معلوم ہوا چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا۔ جب صحابہؓ نے یہ منظر دیکھا تو وہ اپنی قربانیوں کی طرف لپکے اور آن کی آن میں ان کو ذبح کر دیا اور اتنی تیزی سے ایک دوسرے کے سرمونڈنے لگے کہ جلدی کی وجہ سے بعض صحابہ اپنے ساتھیوں کو زخمی کرنے لگے۔

کتاب المغازی للواقدی۔الجزء الثانی، صفحہ ۶۱۳-۶۱۶، عالم الکتب بیروت، طبعۃ ۱۹۷۶ء

بشکریہ مکرم محمود احمد ملک صاحب الفضل ڈائجسٹ۔ ویب سائٹ خادمِ مسرور
https://khadimemasroor.uk

اللہ تعالیٰ کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے اور اس کا فضل عظیم ہے کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی توفیق ملی۔ یہ وہ جماعت ہے جو رسول مقبول ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتی ہے اور اسے حرز جان بناتی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ میں 1922ء میں باقاعدہ طور پر شوریٰ کا نظام قائم ہوا اور جماعت احمدیہ عالمگیر میں ہر سال شوریٰ منعقد ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس کی برکات اور فیوض سے مالا مال ہوتی ہے۔ خدا کرے کہ ہم نظام شوریٰ سے پوری طرح سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی رضا اور منشاء کے مطابق کما حقہ ذمہ داریوں کو ادا کر سکیں۔ آمین!

❀ ❀ ❀ ❀ ❀

مجلس شوریٰ کے آداب از افاضاتِ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

❀ ”محبت اور الفت کے رنگ میں غور کرنا چاہئے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کوئی بات بیان کرتا ہے اور دوسرا اسے اپنے خلاف سمجھ لیتا ہے۔ مشورہ میں تبھی فائدہ ہو سکتا ہے جب وسعتِ حوصلہ سے کام لیا جائے اور ہر ایک کی بات کو ٹھنڈے دل سے سنا جائے۔ جب اِسے چھوڑ دیا جائے تو تفرقہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پس کبھی یہ مت سمجھو کہ ہماری بات غالب ہو کر رہے بلکہ ہر وقت یہی سمجھو کہ خدا کی بات غالب رہے۔“

❀ ”دوست اِس بات کو بھی مدنظر رکھیں کہ وقت ضائع نہ ہو۔ بعض اوقات ایک ہی بات ہوتی ہے جسے دوست دہراتے جاتے ہیں۔ اگر اس بات کی تائید کرنی ہو جو پیش ہو تو یہ ووٹ طلب کرنے کے وقت کی جاسکتی ہے۔ ہاں اگر کوئی نئی دلیل پیش کرنی ہو یا کوئی بات رہ گئی ہو وہ بیان کرنی ہو تو بیان کی جاسکتی ہے۔ ورنہ پہلی بات کو دہرانا وقت ضائع کرنا ہے۔ پس اس بات کو دوست یاد رکھیں کہ جب نئی بات پیش کرنی ہو تب کھڑے ہوں پہلی بات کو دہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں۔“

❀ ”ایک دوسرے کی باتوں کو غور اور توجہ سے سننا چاہئے۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض دوست دورانِ مشاورت سو بھی جاتے ہیں یا ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہتے ہیں۔ پارلیمنٹ میں اور اس پارلیمنٹ میں جو صدر پارلیمنٹ کہلاتی ہے دیکھا گیا ہے کہ ممبر تالیاں بجاتے، دانت نکالتے اور منہ چڑاتے ہیں۔ مگر وہ دنیا کی پارلیمنٹوں کی ماں ہے۔ آپ کی مجلس دینی مجلسوں کی ماں ہے اور ایسی مجلس میں شامل ہونے والوں کے لئے حکم ہے فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ کہ سنو۔ پس سوائے ایسی بات کے کہ مثلاً کوئی باہر سے آئے اور پوچھ لے کہ کیا بات ہو رہی ہے یا کسی کو کوئی ہدایت دینے کے لئے بات کی جاسکتی ہے مگر یوں ہی باتیں کرنا یا آپس میں باتیں کرنا یہ درست نہیں اِس سے بچنا چاہئے۔“

(خطاباتِ شوریٰ۔ جلد اول، صفحہ 273-274)

جماعت احمدیہ عالمگیر کی مجلس شوریٰ 1925ء

11، 12 اپریل 1925ء

- جماعت احمدیہ کی سالانہ مجلس مشاورت تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ہال میں منعقد ہوئی۔
- یہ مشاورت رمضان المبارک کے مہینہ میں منعقد ہوئی۔
- اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس مشاورت میں قادیان سے 33 اور بیرون قادیان سے 104، کل 137 نمائندے شامل ہوئے۔
- اس مجلس شوریٰ میں خاص طور پر تبلیغی جلسے کرنے، مالی سال کو جنوری کی بجائے یکم جولائی سے شروع کرنے اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے امتحان کی تجاویز شامل تھیں۔
- دوسرے روز پہلے اجلاس کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطاب میں فرمایا:

> ’’اگر کبھی یہ سوال پیدا ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر کی ہوئی ایک سطر محفوظ رکھی جائے یا سلسلہ کے سارے مصنفین کی کتابیں، تو میں کہوں گا کہ آپ کی ایک سطر کے مقابلہ میں یہ ساری کتابیں مٹی کا تیل ڈال کر جلا دینا گوارا کروں گا مگر اس سطر کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش صرف کر دوں گا۔‘‘

- حضورؓ نے جماعت کا بجٹ تین لاکھ پچپن ہزار روپے (355000 روپے) منظور فرمایا۔
- اسی مجلس میں قادیان میں پہلی دفعہ ایک گیسٹ ہاؤس بنانے کا منصوبہ بنایا گیا جس کے لئے 10 ہزار روپیہ کی تحریک کی گئی۔

(بشکریہ مکرم پروفیسر عبدالسمیع خاں صاحب، جامعہ احمدیہ کینیڈا)

ٹِک ٹاک(TikTok) : فوائد زیادہ یا نقصانات

محترمہ بشریٰ نذیر آفتاب صاحبہ، سیسکاٹون

دورِ حاضر میں سوشل میڈیا جیسی انقلابی ایجادات کے فوائد و نقصانات پر گاہے بگاہے نہایت معلوماتی مضامین جماعتی اخبارات و رسائل کی زینت بنتے رہتے ہیں۔علاوہ ازیں پرنٹ میڈیا (اخبارات و رسائل) اور الیکٹرانک میڈیا (ٹی وی، انٹرنیٹ، ریڈیو وغیرہ) پر بھی اکثر و بیشتر مفید مضامین پڑھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔

جو بھی نئی چیز مارکیٹ میں آتی ہے اس کا تعلق طب سے ہو یا صنعت دستکاری کے شعبہ سے، سائنس کی بات ہو یا ٹیکنالوجی میں جدت کی بات، ہر چیز کے مثبت اور منفی پہلو بتائے جاتے ہیں اور اس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ ایک ہی چیز ایک پہلو سے فائدہ مند دکھائی دیتی ہے تو کسی اور پہلو سے وہ نقصان دہ بھی ہوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جو ہمارا خالق اور مالک ہے اُس سے بڑھ کر کیا کوئی اُس کی مخلوق کو سمجھ سکتا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ (سورۃ النساء 29:4)

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزِ اوّل سے انسانوں کی راہنمائی کا انتظام کر رکھا ہے۔اسلام نے اپنے ماننے والوں کو میانہ روی اور اعتدال کی تعلیم دی ہے تا کہ وہ اپنے مقصدِ تخلیق کو سمجھیں اور اُن کی زندگیاں بے جا تکالیف اور بوجھوں سے بچی رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی بھلائی کے لیے جو بھی چیزیں پیدا کی ہیں اُنہیں اُن کے استعمال کے سنہری اصول بھی بتائے ہیں۔ مثال کے طور پر قرآن کریم نے ایک اہم اصول وضع کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جن چیزوں کے فوائد زیادہ ہیں اور نقصانات کم ہیں، انہیں استعمال کرو اور جن چیزوں کے نقصانات زیادہ اور فوائد کم، اُنہیں چھوڑ دو۔ جیسے شراب اور قمار بازی۔ جیسے غذا کا اثر جسمانی صحت پر ہوتا ہے ایسے ہی صحبت کا اثر روحانی صحت پر ہوتا ہے۔

سوشل میڈیا یعنی وہ تمام ویب سائٹس جو آپ کو مفت میں دوسرے لوگوں سے رابطہ کرنے، اپنی ویڈیوز پوسٹ کرنے کی اجازت دیتی ہیں، ان میں فیس بُک، انسٹاگرام، ایکس (ٹویٹر)، سنیپ چیٹ، واٹس ایپ اور ٹک ٹاک وغیرہ پلیٹ فارمز شامل ہیں۔سوشل میڈیا کے کچھ پلیٹ فارمز نے لوگوں کی ذاتی زندگیوں کے ساتھ ساتھ معاشرتی رویوں، حکومتی پالیسیوں اور سیاست پر بھی انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ٹک ٹاک اور دیگر سوشل میڈیا ایپس میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ اس کا تعلق امریکہ سے نہیں ہے۔دیگر مقاصد کے ساتھ ان ایپس کا ایک مقصد صارفین کو وہ پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس میں وہ اپنی ذاتی زندگی کو دنیا میں بلا روک ٹوک نشر کرسکیں۔

بعض اوقات صارفین اپنے انتہائی ذاتی لمحات اس پر ڈال بیٹھتے ہیں اور پھر اُن کے ہاتھ میں پچھتاوے کے سوا اور کچھ نہیں رہتا۔کیونکہ آپ جو کچھ ان ایپس پر ڈالیں گے خواہ وہ اپنے فون سے فوراً ڈیلیٹ ہی کیوں نہ کر دیں مگر اس ایپ کے سسٹم سے وہ چیز یا مواد ڈیلیٹ نہیں ہوگا۔اِلَّا مَاشَاءَاللہ

خاکسار کے مدنظر اس مضمون میں بچوں اور نوجوانوں میں مقبول اور تہلکہ خیز ایپ ٹِک ٹاک ہے۔جس کا باقاعدہ اجراء 20؍ستمبر 2016ء کو ژانگ ییمنگ (Zhang Yiming) نے چائنا سے کیا جو پیشہ کے لحاظ سے ایک انجنیئر تھے ٹک ٹاک جیسی سوشل میڈیا ایپ کی عوام میں بڑھتی ہوئی مقبولیت نے پیرنٹ کمپنی بائٹ ڈانس کے بانی کو چائنا کا امیر ترین آدمی بنا دیا ہے۔اس ایپ پر 30 سیکنڈ سے کم یا زیادہ دورانیہ کی وڈیوز ڈالی جاسکتی ہیں۔جب کہ یہ ایپ 40 سے زیادہ زبانوں میں میسر ہے۔

سوشل میڈیا ایپس اور ٹک ٹاک کے فوائد

ہر نئی ایجاد کے جہاں ہمیں نقصانات نظر آتے ہیں وہیں اُن کے بہر حال فوائد بھی ہوتے ہیں۔مثلاً ٹک ٹاک کو لوگ اپنے ہنر، کاروبار کی تشہیر، اپنے کلچر کو متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ لوگ اسے تبلیغ کا ذریعہ بھی بنا رہے

ہیں۔ ہماری نوجوان نسل اگر ان نت نئی ایجادات کو دوسروں کو اسلام کا صحیح پیغام پہنچانے کے لئے استعمال کرے تو ایسا کرنے سے نہ صرف ان کی اپنی ذات کو فائدہ ہوگا بلکہ وہ کئی حق کے متلاشیوں کو سیدھی راہ دکھا رہے ہوں گے۔ اسی طرح ٹک ٹاک پر حضور کا پیغام، حدیث اور تبلیغی پروگرامز کی تشہیر بھی کی جاسکتی ہے اور کی جارہی ہے۔سوشل میڈیا کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ ہمیں ہر قسم کی معلومات بہت آسانی سے اور کم وقت میں مل جاتی ہیں۔ جماعتی لحاظ سے دیکھا جائے تو ہر طرح کے تربیتی پروگرام، کتب، رسائل اور ویڈیوز بآسانی میسّر ہیں جن سے ہر کوئی مستفید ہوسکتا ہے۔ پاکستان میں ہماری کتب شائع کرنے پر ہر طرح سے پابندیاں عائد کی گئیں ہیں۔مگر سوشل میڈیا کے ذریعہ سے ہمارے لٹریچر تک ہر ایک کو رسائی ہے۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اور خطبات سے ہم مستفیض ہوتے ہیں۔سوشل میڈیا پر انواع و اقسام کی کھانا پکانے کی تراکیب ہیں اس وقت بچوں کو فون استعمال کرنے دیں تا کہ وہ نئی نئی تراکیب سے کھانے بنانے سیکھیں۔

TikTok میں استعمال ہونے والا ایلگوردھم (Algorithm) کیا ہے اور بچوں پر کس طرح سے منفی اثرات ڈالتا ہے؟

بی بی سی نیوز انگریزی سروس سے نکولس ینگ نے ٹک ٹاک کے چیف ایگزیکٹو، شاؤزی چیو سے انٹرویو لیا۔جس میں شاؤزی چیو نے کہا:

"کہ وہ اپنے بچوں کو ٹک ٹاک استعمال نہیں کرنے دیتے کیونکہ وہ بہت چھوٹے ہیں۔" (بی بی سی نیوز 24/ مارچ 2023ء)

ماریانا اسپرنگ (Marianna Spring, British Journalist)، نامہ نگار برائے بی بی سی ڈس انفارمیشن اینڈ سوشل میڈیا اپنے 24/ستمبر 2023ء کے انگلش آرٹیکل میں لکھتی ہیں:

"بی بی سی تھری کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک اپنے صارفین میں جنون کی ایک کیفیت پیدا کر رہا ہے جو حقیقی دنیا میں سماج مخالف رویوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔"

(یہ اردو ترجمہ بی بی سی اردو سروس کی ویب سائٹ سے لیا گیا ہے)

ٹک ٹاک کے سابق کارکنان اور عملہ جنون سے بھری ان تمام کارروائیوں میں ٹک ٹاک کے کردار کو 'جنگل کی آگ' سے تشبیہ دیتے ہیں اور انہیں 'خطرناک' بیان کرتے ہیں، خاص طور پر اس وجہ سے کہ اس ایپ کے استعمال کرنے والوں میں بڑی تعداد جوشیلے نوجوانوں کی ہے اور وہی اس سے سب سے زیادہ متاثر بھی ہوتے ہیں۔

ٹک ٹاک کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اس کا الگوردھم حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے مختلف گروہوں کو اکٹھا کرتا ہے۔'

صارفین زیادہ تر اپنے لیے ایلگوردھم (Algorithm) کے ذریعے ڈیزائن کردہ 'فار یو پیج' پر مواد دیکھتے ہیں۔ یہ منتخب کردہ مختصر ویڈیوز کی ایک فیڈ ہوتی ہے جو ہر فرد کو اپنی جانب مائل کرنے کے لیے الگوردھم کا استعمال کرتی ہے۔

جب آپ ٹک ٹاک پر کوئی ویڈیو پوسٹ کرتے ہیں تو وہ دوسرے صارفین کی فیڈ پر بھی نظر آتی ہے جن کے بارے میں ٹک ٹاک کے ایلگوردھم (Algorithm) کو گمان ہوتا ہے کہ انہیں یہ ویڈیو اچھی لگ سکتی ہے۔یعنی اسے سوشل میڈیا پر صرف آپ کے دوستوں اور فالوئرز تک ہی نہیں پہنچایا جاتا۔

ایلگوردھم (Algorithm) اس دوران یہ جانچتا ہے کہ اس ویڈیو کے ساتھ صارفین کس طرح انگیج Engage کر رہے ہیں اور پھر اسے اس مناسبت سے کروڑوں صارفین تک پہنچا دیتا ہے جو کسی بھی دوسرے سوشل میڈیا نیٹ ورک سے رفتار اور صارفین کی تعداد کے اعتبار سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔

سابق ملازمین کا یہ بھی کہنا ہے کہ جہاں اکثر سوشل میڈیا صارفین صرف مواد کو دیکھتے ہیں ٹک ٹاک صارفین میں ان کے برعکس اپنی ویڈیوز بنانے کا رجحان کافی زیادہ ہے۔

اولیویا (Olivia) نے امریکہ کے شہر ایڈاہو (Idaho) میں ہونے والے ایک واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ٹک ٹاک پر ایڈاہو (Idaho) جیسے موضوعات پر ملنے والے ویوز اور انگیجمنٹ صارفین کو خود ویڈیوز بنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ

"ٹک ٹاک پر اگر ایک ویڈیو کروڑوں مرتبہ چلے کی جائے تو اس کے برعکس اس ویڈیو کو انسٹاگرام پر صرف 200 افراد دیکھیں گے۔ یہ صرف ٹک ٹاک کے ایلگوردھم (Algorithm) کا کمال ہے۔"

16،15 سال یا اس سے کم عمر کے بچوں کے لیے یہ ایپ کسی طرح سے بھی مفید نہیں ہیں خاص طور پر اگر وہ اس کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ ٹک ٹاک کے ذریعے سائبر بلنگ Cyber Bullying کے امکانات بھی کافی زیادہ ہیں۔ اسکولوں کے بچے اپنے ہم جماعتوں کو تنگ کرنے اور مشکلات میں ڈالنے کے لیے TikTok کے ذریعے اُن کی تصاویر اور وڈیو فلمیں بنا کر ان کا غلط استعمال کر کے ان کو نہ صرف بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں بلکہ اکثر اوقات ان کو خودکشی جیسے انتہائی اقدامات اٹھانے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ اس طرح کے واقعات تقریباً ہر ملک میں ہو رہے ہیں۔ اس ایپ پر تحقیق کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ لوگوں کے بارہ میں ڈیٹا جمع کرنے کے ساتھ ساتھ صارفین کی نجی اور حساس معلومات بھی جمع کرتا ہے۔ اس بات میں تو ذرا بھی شک نہیں ہے کہ جب ہم کسی بھی سوشل میڈیا ایپ یا پلیٹ فارم کو اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو غیر محسوس طور پر اپنا ذاتی ڈیٹا اور متعدد معلومات اُن کے حوالے کر رہے ہوتے ہیں۔ ٹک ٹاک جیسی ویڈیو شیئرنگ ایپ کے لئے ویڈیوز بنانے اور دوسروں کی نقل کرنے کے نتیجے میں کئی بچے اور نوجوان اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اس ایپ پر ڈالی جانے والی ویڈیوز اور ان کا زیادہ تر مواد اخلاقیات سے گرا ہوا ہوتا ہے۔ فحاشی اور بے حیائی کو فروغ دینے والے مناظر پر مبنی ویڈیوز بھی اس کا حصہ بنتی ہیں، جو فلٹر استعمال کر کے بنائی جاتی ہیں۔ جس میں آپ اپنی عمر کم دکھا سکتے ہیں، اپنے آپ کو پُرکشش اور حسین وجمیل دکھا سکتے ہیں۔ سستی شہرت حاصل کرنے، اپنے فالوئرز بڑھانے نیز لوگوں کو متاثر کرنے کے چکر میں زیادہ تر نوجوان نسل اس کا شکار ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ دس دس اور گیارہ گیارہ سال کے بچے بھی اس میں لگے ہوئے ہیں۔ اپنی ویڈیوز کو مقبول بنانے کے لیے کبھی ایک ایک منٹ سانس بند کرنے کی مشق کی جاتی ہے تو کبھی چلتی ٹرین سے چھلانگ مارنے کی کوشش، بہت سے بچے اس شغل میں اپنی جان کی بازی ہار بیٹھے ہیں۔ کثرت سے ان ایپس کے استعمال کے باعث بچوں کی خدا سے دُوری، تعلیم میں عدم دلچسپی، چڑچڑاپن، نیند کا فقدان اور ذہنی عوارض جیسے مسائل عام ہیں۔ سوشل میڈیا ہو یا ٹیلی ویژن پر دیکھی جانے والی اخلاق سوز فلمیں ان کی وجہ سے معاشرے پر منفی اثرات مترتب ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب دنیا کے مختلف ممالک کے سیاسی لیڈر اور سربراہان نے بھی اس ایپ کے زہریلے اثر سے اپنی نوجوان نسل اور خاص طور پر 16 سال سے کم عمر بچوں کو بچانے کی باتیں شروع کر دی ہیں اور بعض اس ایپ کو اپنے ممالک میں ممنوع (Ban) کرنے کے لئے بل منظور کر رہے ہیں۔ مگر ہمارے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تو بہت پہلے ہی ٹک ٹاک کے استعمال اور اس کے بُرے اثرات سے بچنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔

3/ اپریل 2019ء کو نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے تمام لوکل اور ریجنل صدرات سے حضور انور کی ہدایت پر مبنی درج ذیل سرکلر بذریعہ ای میل شیئر کیا۔

> ”حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علم میں آیا ہے کہ آج کل ”TikTok“ کے نام کے ساتھ ایک نیا سافٹ ویئر بعض لجنہ اور ناصرات بھی استعمال کر رہی ہیں جس پر لوگ اپنی چھوٹی چھوٹی Videos بنا کر لگاتے ہیں۔ ایسے سافٹ ویئر کا استعمال ایک احمدی لڑکی کے شایانِ شان نہیں اور اس کے وقار کے خلاف ہے۔ اس لئے آپ شعبہ تربیت کے کاموں میں اس بات کو بھی شامل کریں کہ جو بھی ایسے پروگرام یا سافٹ ویئر آتے ہیں تو آپ ہر جگہ لجنہ اور ناصرات کو توجہ دلاتی رہا کریں کہ ہر ایک ان سے خود بھی بچے اور اپنے ماحول میں لجنہ اور ناصرات کو بھی ان سے بچنے کی طرف توجہ دلاتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین“

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جنہیں ہر احمدی بچے اور بچی کی تربیت کی فکر ہے، ایک درد ہے کہ تمام احمدی بچے اور بڑے خدا والے بنیں، اپنی جماعت، خاندان اور ملک کے لئے مفید وجود بنیں۔ آپ بارہا افرادِ جماعت کو مغربی معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں سے بچنے کی تلقین فرما چکے ہیں۔ آپ 23/ اپریل 2010ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:

> ”آج کل تو دنیا کی چمک دمک اور لہو ولعب، مختلف قسم کی برائیاں جو مغربی معاشرے میں برائیاں نہیں کہلاتیں لیکن اسلامی تعلیم میں وہ برائیاں ہیں، اخلاق سے دور لے جانے والی ہیں، منہ پھاڑے کھڑی ہیں جو ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لینے کی کوشش کرتی ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا پہلے روشن خیالی کے نام پر بعض غلط کام کئے جاتے ہیں اور پھر وہ برائیوں کی طرف دھکیلتے چلے جاتے ہیں۔ تو یہ نہ ہی تفریح ہے، نہ آزادی بلکہ تفریح اور آزادی کے نام پر

آگ کے گڑھے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے جو اپنے بندوں پر انتہائی مہربان ہے، مومنوں کو کھول کر بتا دیا کہ یہ آگ ہے۔ یہ آگ ہے، اس سے اپنے آپ کو بھی بچاؤ اور اپنی اولادوں کو بھی بچاؤ۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں جو اس معاشرے میں رہ رہے ہیں ان کو بھی میں کہتا ہوں کہ یہ تمہاری زندگی کا مقصد نہیں ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے کہ اس لہو و لعب میں پڑا جائے، یہی ہمارے لئے سب کچھ ہے۔ ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے تمہارے میں اور غیر میں فرق ہونا چاہئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء بمقام سوئٹزرلینڈ مطبوعہ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 14/مئی 2010ء، صفحہ 7)

عالمی سطح پر اس وقت ٹک ٹاک صارفین کی تعداد

- عالمی سطح پر اس وقت ٹک ٹاک، صارفین کے لحاظ سے پانچواں سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے اور اس کے فعال صارفین کی تعداد 2.5 بلین ہے۔
- TikTok کے سب سے بڑے صارف 18/ سے 24/ سال کی عمر کے بچے ہیں جو اس کے کل صارفین کا 36.2 فیصد ہیں، جب کہ 33.9 فیصد صارفین 25 سے 34/ سال کی عمر کے ہیں۔
- TikTok کے صارفین میں 54.3 فیصد مرد اور 45.7 فیصد خواتین ہیں۔

اس ایپ کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ جاسوسی کے لئے لانچ کی گئی ہے۔ اسی وجہ سے دنیا کی بڑی طاقتوں کے سربراہان کو بھی فکر لاحق ہوئی ہے اور وہ اس ایپ کے مضر اثرات سے اپنی نئی نسل کو بچانے کی تدابیر کر رہے ہیں۔ دنیا کے بہت سے ممالک نے TikTok پر پابندی لگا دی ہے، کہیں بل پاس ہو گیا ہے اور کہیں بل پاس کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

6/ نومبر 2024ء کو یہ خبر کینیڈا کے میڈیا پر عام تھی کہ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی حکومت نے ٹک ٹاک کے کینیڈا میں کام کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ (Trudeau government bans TikTok from operating in Canada. CBC News) وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو صاحب پہلے سربراہِ مملکت نہیں جنھوں نے اس خطرہ کو محسوس کیا ہے۔ اُدھر آسٹریلیا سے بھی جمعرات 7/ نومبر 2024ء کو یہ خبر آئی کہ آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے جمعرات 7/ نومبر 2024ء کو 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیس بک، ٹک ٹاک، ایکس اور انسٹاگرام (Facebook, Instagram, Elon Musk's X and Byte dance's TikTok) جیسے پلیٹ فارمز کا اثر بچوں کو 'حقیقی نقصان' پہنچا رہا ہے۔

وزیر اعظم انتھونی البانیز (Anthony Albanes) نے کہا:

"میں نے ہزاروں والدین، دادا دادی، نانا نانی، آنٹیوں اور چچاؤوں سے بات کی ہے وہ بھی میری طرح، ہمارے آن لائن بچوں کی حفاظت کے بارے میں بہت پریشان ہیں۔"

یہ قانون اس سال 18/ نومبر سے شروع ہونے والے اجلاس کے آخری دو ہفتوں کے دوران ملکی پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ مسٹر البانیز نے مزید کہا کہ:

"عمر کی حد قانون کے منظور ہونے کے ایک سال بعد نافذ العمل ہو گی۔ جس میں فیس بک، انسٹاگرام، ایلون مسکز ایکس اور بائٹڈنس کے ٹک ٹاک سمیت پلیٹ فارمز، ان 12 مہینوں میں اس بات پر کام کیا جائے گا کہ 16 سال سے کم عمر بچوں کو ان (سوشل میڈیا) ایپس سے کیسے نکالا جائے۔"

ٹیک کمپنیوں کو اس عمر کی حد کے نفاذ کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور اگر ریگولیٹرز نے کم عمر صارفین کی اس حد کو نظر انداز کرتے ہوئے پایا تو ان پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔"

(العربیہ۔ اردو صفحہ اول، جمعہ 8 جمادی الاول 1446ھ، 8/ نومبر 2024ء)

امریکی حکام بھی ایک لمبے عرصہ سے ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کے خواہاں ہیں۔ امریکہ کے صدر جو بائیڈن بھی اس پر بل پاس کر چکے ہیں۔ اگر صرف امریکہ کی ہی بات کی جائے تو 15/ کروڑ سے زیادہ امریکی ٹک ٹاک کا استعمال کرتے ہیں جب کہ درجن سے زائد ممالک اس ایپ پر پابندی لگا چکے ہیں اور کچھ اس پر پابندیاں لگانے کا سوچ رہے ہیں۔ امریکہ میں ایک درجن سے زیادہ ریاستوں نے یہ الزام لگاتے ہوئے TikTok پر مقدمات درج کئے ہیں کہ ٹک ٹاک سے نہ صرف بچوں کو نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ اسے اس طریق پر ڈیزائن کیا گیا ہے جس سے اس کی لَت پڑ جاتی ہے۔

(NPR news, October 11th 2024)

ٹک ٹاک پر جزوی پابندیاں (Ban) لگانے والے یا عارضی پابندیاں لگانے کی کوشش کرنے والے چند ممالک کی فہرست

براعظم افریقہ : سینیگال، صومالیہ، کینیا

براعظم ایشیاء : افغانستان، آرمینیا، آذربائیجان، بنگلہ دیش، انڈیا، انڈونیشیاء، ایران کے قانون کے مطابق وہاں ٹک ٹاک پر پابندی ہے اگر کسی اور ذرائع سے کوشش کی جائے تو اسے سینسر کر دیا جاتا ہے۔اردن، کرغستان ، نیپال، پاکستان نے 2021ء میں 15 مہینوں کے لئے پابندی لگائی اور پھر اٹھا دی گئی۔فلپائن، ویت نام، اُزبکستان وغیرہ۔

یورپ : بیلجیم، ڈنمارک، فرانس، اسٹونیا، آئیرلینڈ، لٹویا، مالٹا، ہالینڈ، ناروے، رشیا، برطانیہ۔

نارتھ امریکہ : کینیڈا، امریکہ

اوشینیا : آسٹریلیا، نیوکیلنڈونیا، نیوزی لینڈ

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا خوب فرمایا ہے:

”یاد رکھو کہ ہزار در ہزار تجارب سے یہ بات ثابت شدہ ہے کہ جن باتوں سے اللہ تعالیٰ روکتا ہے آخر کار انسان کو اُن سے رُکنا ہی پڑتا ہے۔“ (ملفوظات۔جلد 4، صفحہ 105، ایڈیشن 1995ء)

لغو باتوں سے اعراض کرنے کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی مواقع پر نصائح فرمائی ہیں۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کے ایک اجتماع میں ارشاد فرمایا:

”پھر لغو باتیں ہیں۔ ان لغو باتوں کے لئے میں خاص طور پر بچوں کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ لغو باتیں صرف وہ باتیں ہی نہیں جو بڑی بوڑھیاں بیٹھ کر کرتی ہیں۔ وہ تو کرتی ہیں اُن کو اس سے روکنا ہی ہے، لیکن دس بارہ سال کی عمر کی لڑکیوں سے لے کے نوجوان لڑکیوں تک کے لئے جو ٹی وی اور انٹرنیٹ ہے یہ آج کل لغویات میں شامل ہو چکا ہے۔ اگر آپ لوگ سارا دن ایسے پروگرام دیکھ رہی ہیں جس میں کوئی تربیت نہیں ہے تو یہ لغویات ہے۔ انٹرنیٹ جو ہے، اُس میں بعض دفعہ ایسی جگہوں پر چلی جاتی ہیں جہاں سے پھر آپ واپس نہیں آ سکتیں اور بے حیائی پھیلتی چلی جاتی ہے۔ بعض دفعہ ایسے معاملات آ جاتے ہیں کہ غلط قسم کے گروہوں میں لڑکوں نے لڑکیوں کو کسی جال میں پھنسا لیا اور پھر اُن کو گھر چھوڑنے پڑے اور اپنے خاندان کے لئے بھی، جماعت کے لئے بھی بدنامی کا باعث ہوئیں۔ اس لئے انٹرنیٹ وغیرہ سے بہت زیادہ بچنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ بھی ذہنوں کو زہریلا کرنے کے لئے انٹرنیٹ پر بہت سارے پروگرام ہیں۔ ٹی وی پر بے حیائی کے بہت سارے پروگرام ہیں۔ ایسے چینل والدین کو بھی بلاک (block) کر کے رکھنے چاہئیں جو بچوں کے ذہنوں پر گندے اثر ڈالتے ہوں۔ ایسے مستقل لاک (lock) ہونے چاہئیں۔ اور جب بچے ایک دو گھنٹے جتنا بھی ٹی وی دیکھنا ہے دیکھ رہے ہیں تو بے شک دیکھیں لیکن پاک صاف ڈرامے یا کارٹون۔ اگر غلط پروگرام دیکھے جا رہے ہیں تو یہ ماں باپ کی بھی ذمہ واری ہے اور بارہ تیرہ سال کی عمر کی جو بچیاں ہیں اُن کی بھی ہوش کی عمر ہوتی ہے، اُن کی بھی ذمہ داری ہے کہ اس سے بچیں۔ آپ احمدی ہیں اور احمدی کا کردار ایسا ہونا چاہئے جو ایک نرالا اور انوکھا کردار ہو۔ پتہ لگے کہ ایک احمدی بچی ہے۔“

(خطاب برموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 17/ستمبر 2011ء۔ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 16/نومبر 2012ء)

ٹک ٹاک اور دیگر ایپس کے بے جا استعمال کا تدارک

بچے چونکہ والدین کے سب سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اس لئے یہ ان کا فرض ہے کہ وہ دوستانہ ماحول میں ٹیکنالوجی کے فوائد اور مضر اثرات سے ان کو آگاہ کریں ان کے ساتھ وقت گذاریں۔ آج کل مائیں اپنے بچوں کو بہت کم عمری میں ہی فون پکڑا دیتی ہیں اور اس چیز سے بے خبر ہوتی ہیں کہ وہ اس پر کیا دیکھیں گے۔ اس سے اجتناب کریں بچے غلطی سے اس طرح کی ایپس کھول لیتے ہیں جو ان کے لئے بہت نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ اس بات کا بھی غالب امکان ہو سکتا ہے کہ بچے کی وجہ سے حساس معلومات شیئر ہو جائیں۔

- ہفتہ میں صرف ایک دن، چار گھنٹوں کے لئے تمام افراد خانہ اپنے موبائل فونز بند کر کے ایسی جگہ پر رکھیں جہاں پر بڑوں اور بچوں کی نظر نہ پڑے، یہ چار گھنٹے والدین اور بچے آپس میں گذاریں، یا کوئی ہلکی پھلکی گیم کھیلیں۔ پھر

دورانیہ بڑھاتے جائیں۔

- فون پر آلارم لگانے کی بجائے بچوں کو آلارم کلاک لے کر دیں۔سونے سے پہلے تمام ڈیوائسز گھر کے بڑوں کی نگرانی میں کسی ایسی جگہ پر رکھی جائیں جہاں سے اگلے روز سارے وصول کر لیں۔
- عموماً بچے فارغ وقت میں ٹیکنالوجی کا بے جا استعمال کرتے ہیں۔انہیں فارغ نہ رہنے دیں کسی نہ کسی کام میں مشغول رکھیں۔

یہ بات مدّنظر رہنی چاہئے کہ ہمیشہ سے رحمانی اور شیطانی قوتیں مدمقابل ہیں۔شیطان ہر روپ میں انسان پر حملہ کرتا ہے، کبھی مال و دولت کی ہوس دل میں ڈال کر تو کبھی برائیوں اور بے حیائیوں کی طرف رغبت دلا کر۔ غرض اس کے بہکانے کے بہت سے طریق ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر خاص احسان اور فضل ہے کہ انہیں خلافت جیسی نعمت عظمیٰ عطا کی ہے۔ زمانے کی ترقی کے ساتھ جو نت نئی برائیاں جنم لیتی ہیں خلیفۂ وقت نہ صرف جماعت کو اس سے مطلع فرماتے ہیں بلکہ اُن شیطانی حربوں سے بچنے کے طریق بھی بتاتے ہیں تا کہ اپنے خالق اور مالک کے ساتھ ہمارا تعلق مضبوط رہے۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اس ضمن میں ہماری راہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(سورۃ حٰم سجدہ 37:41)

اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی بہکا دینے والی بات پہنچی ہے، ایسی باتیں شیطان پہنچائے جو احسن قول کے خلاف ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی بہت زیادہ دعا کرو۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھو۔

اللہ تعالیٰ یہ امید دلاتا ہے جو سننے والا اور جاننے والا ہے کہ اگر نیک نیتی سے دعائیں کی گئی ہیں تو یقیناً وہ سنتا ہے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ اکتوبر 2013ء بمقام مسجد بیت الہدیٰ، سڈنی، آسٹریلیا۔ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن۔ 8/ نومبر 2013ء)

- آخر پر آیئے اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا ہم اور ہمارے بچے صحیح سمت میں جا رہے ہیں؟
- کیا بحیثیت والدین ہم اپنی ذمہ داریاں اسلامی تعلیمات اور حضور انور کی سوشل میڈیا کے بارے میں قیمتی ہدایات اور زریں نصائح کی روشنی میں کماحقہ ادا کر رہے ہیں؟
- کیا ہم خود اپنے بچوں کے لئے ہر نیک عمل میں نمونہ ہیں؟
- کیا ہم والدین کہیں ان سوشل میڈیا ایپس کا غلط استعمال تو نہیں کر رہے؟
- کیا ہم ٹیکنالوجی میں جدت اور اس کے مضر اور مثبت اثرات سے واقف ہیں؟

خلاصہ کلام یہ کہ تمام شیطانی حملوں سے بچنے اور اُن کا دفاع کرنے کے لیے ضروری ہے کہ خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ مضبوط اور پختہ تعلق رکھا جائے اور خلیفۂ وقت کی طرف سے دی جانی والی تمام ہدایات اور نصائح پر عمل کیا جائے تا کہ ہم اور ہمارے اہل خانہ ہمیشہ عافیت کے حصار میں داخل رہیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔آمین!

*****

”ہمیشہ دعا میں لگے رہو نمازیں پڑھو اور توبہ کرتے رہو۔ جب یہ حالت ہوگی تو اللہ تعالیٰ حفاظت کرے گا اور اگر سارے گھر میں ایک شخص بھی ایسا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کے باعث سے دوسروں کی بھی حفاظت کرے گا۔“ (ملفوظات۔جلد 3، صفحہ 63، ایڈیشن 1988ء)

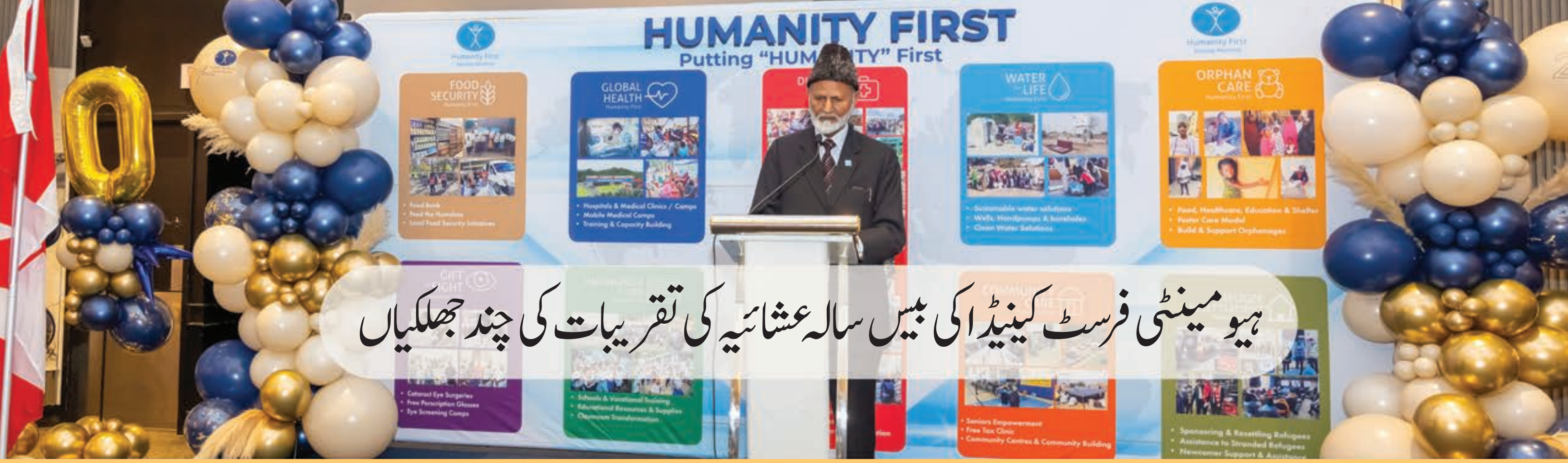

ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی بیس سالہ عشائیہ کی تقریبات کی چند جھلکیاں

خداتعالیٰ کے فضل سے ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کے قیام کو بیس سال مکمل ہوگئے ہیں۔ اس موقع پر بدھ کے روز 20/ نومبر 2024ء کو شام ساڑھے چھ بجے ایک وسیع وعریض شاندار ہال میں خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ خوبصورت ہال Venu Event Space کے نام سے Vaughan، 2800 Highway 7 پر واقع ہے۔تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عدنان مرزا صاحب مربی سلسلہ نے کی اور پھراس کا ترجمہ پیش کیا۔

زمینی شناخت

مکرم ندیم محمود صاحب ڈائریکٹر ہیومینٹی فرسٹ نے مقامی لوگوں کی زمین کا اعتراف (Land Acknowledgement) کیا۔

پروگرام کا تعارف

پروگرام کے میزبان Ronen Geisler نے آج کے پروگرام کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ آج سے بیس برس پہلے وان ٹرانٹو کے شمال میں وان کے کا ایک چھوٹا سا قصبہ آباد تھا۔ جہاں پر آباد زیادہ تر لوگ معاشی ضروریات فارم ہاؤس کے ذریعہ پوری کرتے تھے۔مسجد بیت الاسلام کی تعمیر ہوئی۔ پھر 2004ء میں رضا کارانہ کام کرنے والے چند نوجوانوں نے ہیومینٹی فرسٹ کے کام کو سنبھالتے ہوئے انسانیت کی خدمت شروع کی جس کے نتیجے میں اگلے بیس سالوں میں کینیڈا، افریقہ، ایشیا اور امریکہ میں60 سے زائد قومیتوں کے 4.9 ملین افراد نے فائدہ حاصل کیا۔ صاف پانی کی 406 کنوئیں، 6ہزارمہاجرین کی آمداد، 2.8 لاکھ مہاجرین کی بحالی، 135 یتیموں کی دیکھ بھال، ابتدائی طبی امداد، 33ہزار آنکھوں کے آپریشن کے کیمپ، 50ہنگامی آفات سے نپٹنے کے مراکز، 32ہزارطلباء کی اعلیٰ تعلیم کے لئے طلباء کی امداد، 10ابتدائی سکولوں کی تعمیرمقامی طور پر 3ہزار لوگوں کو خشک خوراک کی فراہمی، 30ہزار بے خانماں لوگوں کی آبادکاری کے کاموں کو سنبھالا۔

اس کے بعدانہوں نے ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کے درج ذیل پروگراموں پر روشنی ڈالی۔

محترم ملک لال خاں صاحب

مکرم مولانا ہادی علی چوہدری صاحب

ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب

مکرم ندیم محمود صاحب

ہیومینٹی فرسٹ کے پروگرام

- آفت زدہ لوگوں کی امداد
- خوراک کی فراہمی
- مہاجرین کی بحالی
- علم برائے زندگی
- عالمی صحت
- یتیموں کا تحفظ
- کمیونٹی کا تحفظ
- کمیونٹی کا تحفظ

ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب
چیئر مین ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کا خطاب

مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب چیئر مین ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا نے فرمایا کہ آج کی پریزنٹیشن ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کے 20 سالہ انسانی خدمت کے سفر پر روشنی ڈالتی ہے، جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے وژن کے تحت رکھی گئی تھی، اور جسے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی میں عالمی سطح پر ایک نمایاں فلاحی تنظیم کے طور پر فروغ ملا۔ 2003ء میں باضابطہ طور پر قائم ہونے کے بعد، یہ تنظیم دنیا بھر میں بے شمار ضرورت مندوں کی مدد کر چکی ہے۔

پریزنٹیشن میں ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی نمایاں کامیابیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جن میں 2005ء کے پاکستان زلزلے میں امدادی کام، COVID-19 کے دوران مدد، ہونڈوراس اور فلپائن میں سمندری طوفانوں کے متاثرین کے لیے امداد، اور افریقہ وغزہ میں پانی کی فراہمی کے منصوبے شامل ہیں۔ کینیڈا میں فوڈ بینک پروگرام بھی تنظیم کا ایک اہم منصوبہ ہے، جو مستحق خاندانوں کو کھانے کی فراہمی یقینی بناتا ہے تاکہ کوئی بھوکا نہ رہے۔ اسی طرح، بنگلہ دیش میں زچہ و بچہ صحت مراکز اور سینیگال، چاڈ، کانگو، نائیجیریا، اور آئیوری کوسٹ میں ہسپتالوں کے قیام کے ذریعے صحت کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

پریزنٹیشن میں پائیدار ترقی کے منصوبوں پر بھی زور دیا گیا ہے، جن میں کیمرون میں پانی کے کنوئیں، یتیموں کی کفالت کے منصوبے، اور اونٹاریو کے شہر کیمبرج میں 12 اپارٹمنٹس پر مشتمل کم لاگت رہائشی منصوبہ شامل ہیں۔ ہیومینٹی فرسٹ کی کامیابی کا ایک بڑا سبب ان کے رضاکاروں کی عالمی

مکرم عدنان مرزا صاحب

مکرم فواد داؤد صاحب

اداروں جیسے کہ WHO اور UNHCR کے ساتھ شراکت داری اور کم اخراجات میں زیادہ فلاحی کام کرنے کی صلاحیت ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور قدردانی تنظیم کے لیے ایک مشعل راہ ہے جو بلا تفریق، محض انسانیت کی خدمت کے لیے سرگرم عمل ہے۔

پریزنٹیشن کا اختتام اس پیغام پر ہوتا ہے کہ مزید فلاحی منصوبوں کو وسعت دینے کے لیے عطیات، کفالت اور رضاکاروں کی شرکت انتہائی ضروری ہے۔ ہیومینٹی فرسٹ کا بنیادی مقصد ”انسانیت کو اولیت دینا“ اور ضرورت مندوں تک فوری مدد پہنچانا ہے۔

ہیومینٹی فرسٹ کا آغاز

28 اگست 1992ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک خود مختار انسانی خدمت کی تنظیم بنانے کی ہدایت دی، جو بلا تفریق رنگ، نسل اور مذہب تمام انسانوں کی خدمت کرے۔

2004ء میں باضابطہ قیام

1993ء سے 2003ء تک اس تنظیم کے قیام کے لیے کوششیں جاری رہیں، اور بالآخر 2004ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں اسے ہیومینٹی فرسٹ کے نام سے باقاعدہ رجسٹر کیا گیا۔

قدرتی آفات میں امداد

ہیومینٹی فرسٹ نے کئی عالمی آفات میں امداد فراہم کی، جن میں درج ذیل آفات شامل ہیں:

- 2005 پاکستان زلزلہ
- ہونڈوراس اور فلپائن میں سمندری طوفانوں کے متاثرین کی مدد
- COVID-19 وبا کے دوران عالمی امدادی سرگرمیاں

عالمی صحت کے منصوبے

ہیومینٹی فرسٹ مختلف ممالک میں صحت عامہ کے منصوبے چلا رہا ہے،

ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی بیس سالہ عشائیہ کی تقریبات کی چند جھلکیاں

جیسے کہ:

- سینیگال، چاڈ، کانگو، نائیجیریا اور آئیوری کوسٹ میں میڈیکل سینٹرز اور ہسپتال
- بنگلہ دیش میں زچہ و بچہ صحت مراکز
- خوراک کی فراہمی اور فوڈ بینک
- کینیڈا میں ہیومینٹی فرسٹ فوڈ بینک مستحق افراد کو خوراک فراہم کرتا ہے۔
- افریقی ممالک میں فوڈ سیکورٹی پروگرام کے تحت ضرورت مندوں کو کھانے کی اشیاء فراہم کی جا رہی ہیں۔

پائیدار ترقی کے منصوبے

- کیمرون میں پانی کے کنویں، جو ہزاروں افراد کو صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔
- غزہ میں واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ، جو پینے کے پانی کی قلت کا حل فراہم کر رہا ہے۔
- کیمبرج، اونٹاریو میں 12 اپارٹمنٹس پر مشتمل سستے گھروں کا منصوبہ

یتیموں کی کفالت اور تعلیم

- ہیومینٹی فرسٹ نے نہ صرف یتیموں کو مدد فراہم کی بلکہ انہیں ہنر سکھا کر خود کفیل بنانے میں بھی مدد دی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ یہ تنظیم کم بجٹ میں زیادہ کام سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتی ہے اور خالصتاً انسانیت کی خدمت کے جذبے سے کام کر رہی ہے۔

ہیومینٹی فرسٹ کیوں؟

- رضا کاروں پر مبنی تنظیم، جس کی انتظامی لاگت کم اور خدمت کا دائرہ وسیع ہے۔
- دنیا کے +65 ممالک میں موجودگی۔
- UNHCR، WHO اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری۔

Marilyn Iafrate

Hon. Steven Del Duca

Francesco Sorbara

Hon. Stephen Lecce

- 9 بڑے پروگرام جو تمام انسانی ضروریات کا احاطہ کرتے ہیں۔

آگے بڑھنے کا راستہ – آپ کی مدد ضروری ہے

ہیومینٹی فرسٹ اپنی خدمات کو مزید وسعت دینے کے لیے عطیات، کفالت اور رضا کاروں کی شرکت کا منتظر ہے۔

"آئیں، ہم سب مل کر انسانیت کو اولیت دیں!"

کوئز پروگرام

اس موقع پر مکرم فواد داؤد صاحب نے ایک دلچسپ کوئز پروگرام مرتب کیا۔ جس میں احباب نے گہری دلچسپی لی۔

تقریب کے مہمانان گرامی کے خطابات اور خراج تحسین

- His worship Steven Del Duca
  Mayor of City of Vaughan
- Francesco Sorbara
  Member of Parliament
- Marilyn Iafrate
  Councilor City of Vaugh
- Mario Ferri
  Local and Regional Councilor Vaughan
- Amanda Collucci
  Councilor City of Markham
- Jim Karygiannis
  Former Member of Parliament &
  City Councilor
- Hon. Stephen Lecce
  Minister of Energy Province of Ontario
- Carolyn Butterworth
  Public School Board Trustee York Region
- Nadeem Mahmood
  Public School Trustee York Region
- Khalid Usman
  Former Councilor City of Markham

Amanda Collucci

Hon. Frank Scarpitti

Hon. Judy A Sgro

Hon. Doug Ford

مذکورہ بالا مہمان گرامی نے تقاریر کیں اور ویڈیوز کے پیغامات میں ہومینٹی فرسٹ کینیڈا کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

ویڈیوز پیغامات

اس تاریخی موقع پر ہیومینیٹی فرسٹ کینڈا کو درج ذیل پیغامات موصول ہوئے اور لوگوں کو بڑی سکرین پر سنائے اور دکھائے گئے۔

- Hon. Doug Ford - Premier of Ontario
- Hon. Judy Sgro - Member of Parliament
- His Worship Frank Scarpitti
  Mayor of City of Markham

مکرم مولانا ہادی علی چوہدری صاحب
نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کا خطاب

مہمانوں کے خطابات اور ویڈیو پیغامات کے بعد مکرم مولانا صاحب نے ہجرت اور ان کی ضروریات پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور مہاجرین کی ضروریات اور ان کا خیال رکھنے کی اہمیت اور افادیت پر زور دیا نیز کہا کہ

ایک صحت مند معاشرہ کے لئے یہ امر انتہائی ناگزیر ہے کہ ہم سب کو مل جل کر اس میں اپنا اپنا حصہ ڈالنا چاہیئے۔

محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کا خطاب

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ میں ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کو بیس سال مکمل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ادارے نے پچھلی دو دہائیوں سے انسانیت کی بے لوث خدمت کی ہے جس میں آفات سے بچاؤ، خوراک کی فراہمی، طبی، تعلیمی اور سماجی معاونت وغیرہ شامل ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا کہ ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کے رضا کاروں کی انتھک محنت اور جذبۂ ایثار قابل تعریف ہیں۔ اور وہ سب آپ لوگوں کی دعاؤں کے مستحق ہیں اور میری بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس فلاحی ادارے کو مزید کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازے۔ آمین!

اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا نے 20 سالہ سوئنیر میں شائع کیا ہے جو

Dr. Khalid Usman

Jim Karygiannis

اس تاریخی موقع پر تمام مہمانوں اور شرکاء کو دیا گیا۔ اس پیغام کو احمدیہ گزٹ کینیڈا کے شروع میں احباب جماعت کے افادہ کے لئے شائع کر دیا گیا ہے۔

عشائیہ

ان کی تقریر کے بعد اس تقریب میں شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

عطیات کی پیش کش

اس تقریب میں بے شمار لوگوں نے فیاضی کا ثبوت دیا اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود، خیرسگالی، آبادکاری، مصیبت زدگان کی امداد کے لئے عطیات پیش کئے۔ اس طرح کل 158,000 ڈالرز جمع ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بیس سالہ تاریخی تقریب میں ایک ہزار کے لگ بھگ احباب وخواتین نے شرکت کی اور ان میں ایک بڑی تعداد مہمانان گرامی اور عطیات پیش کرنے والوں کی تھی۔

اظہارِ تشکر

مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا اور یہ تاریخی بیس سالہ پروگرام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد عشاء کی نماز ادا کی گئی۔ اس تاریخی تقریب کی جھلکیاں کینیڈین میڈیا اور ایم ٹی اے کینیڈا نے بھی دکھائیں۔

(رپورٹ: مکرم محمد اکرم یوسف صاحب اور مکرم ساجد احمد صاحب)

✻✻✻✻✻

ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کی بیس سالہ عشائیہ کی تقریبات کی چند جھلکیاں

ماموں جان مکرم ومحترم حبیب الرحمان زیروی صاحب مرحوم

مکرم ابنِ انوار صاحب

میرے بہت ہی پیارے ماموں، مکرم ومحترم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب، نائب ناظر دیوان اور سابق انچارج خلافت لائبریری، بقضائے الٰہی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 2/ستمبر 2024ء بروز سوموار وفات پاگئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ

(سنن ترمذي- کتاب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب آخرُ)

یعنی تم اپنے مُردوں کی خوبیاں بیان کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ بالا عظیم الشان حکم کے تحت میں اپنے ماموں جان مکرم ومحترم حبیب الرحمان زیروی صاحب کا ذکر خیر کر رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی تمام خوبیوں کا اجر دے، آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے، آپ پر ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ڈالے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام دے، اعلی علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین!

عبادات

ماموں جان مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، کثرت سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے، باقاعدگی سے نوافل ادا کرنے والے تھے۔ فرض روزوں کے علاوہ شوال کے روزے اور جمعرات کو نفلی روزہ بھی رکھتے تھے۔

رمضان المبارک میں جب تک درس القرآن ہوتا رہا، باقاعدگی سے مسجد مبارک میں درس سننے کے لئے آتے رہے۔ نیز ہر رمضان المبارک میں ہر روز مسجد مبارک میں نماز تراویح ادا کرتے۔

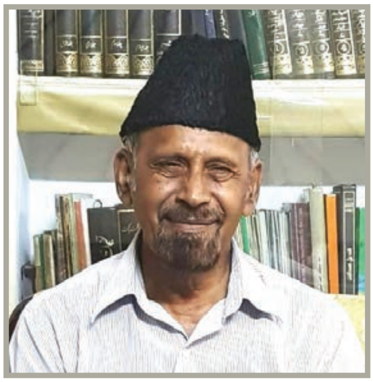

مکرم ومحترم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب مرحوم

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ

(صحیح البخاري- کِتَابُ اللِّبَاسِ، بَابُ الجُلُوسِ عَلَى الحَصِيرِ وَنَحْوِهِ)

اللہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ عمل ہے جسے پابندی سے ہمیشہ کیا جائے، خواہ وہ کم ہی ہو۔

ماموں جان مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب کی خاص بات یہ تھی کہ نیکیوں پر مداومت اختیار کرنے والے تھے۔ ہر روز اپنے گھر واقع دار النصر سے سائیکل پر مسجد مبارک میں نماز عشاء ادا کرنے آتے اور دیر تک خدا تعالیٰ سے التجاؤں میں، درد دل کے ساتھ مشغول رہتے۔ کہتے تھے میرے تمام کام تدبیر و دعا سے ہو جاتے ہیں۔

اپنے ابا جان مکرم صوفی خدابخش زیروی صاحب کی طرح آخر میں مسجد سے نکلتے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام دعائیہ خط، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے، باہر موجود لیٹر بکس میں ڈال کر واپس جاتے۔ دعا کے لئے بہشتی مقبرہ جانا آپ کا معمول تھا۔ اپنے ابا جان کی نیکیوں کو جاری رکھنے والے تھے۔

خلافت سے تعلق

ماموں جان کا خلفاءِ احمدیت سے بہت عقیدت کا تعلق تھا۔ ماموں جان خلافت کے اطاعت گزار اور وفادار تھے۔ آپ خلفاء احمدیت سے ملاقات کا شرف حاصل کرتے رہے۔

جلسہ سالانہ یوکے 2024ء پر جانے سے پہلے، پیارے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اپنے پر خاص شفقت کا اظہار کر رہے تھے۔ جلسہ سالانہ یوکے کے دوران حدیقۃ المہدی میں ہی مقیم رہے اور نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ نیز یو۔کے میں قیام کے دوران، اسلام آباد مسجد مبارک میں، پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے لئے جاتے رہے۔

گزشتہ سال خاکسار کو ان کے ساتھ محلہ رحمٰن کالونی کے تمام احباب کو پیارے حضور، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سلام اور دعا کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے بہت محنت، دلجمعی اور

ایک بہت مقدس اعزاز سمجھتے ہوئے یہ فریضہ انجام دیا۔

اوصاف حمیدہ

ماموں جان مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب نہایت سادہ،خوش مزاج،عاجز اور درویش صفت انسان تھے۔نہایت ملنسار اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا (سورۃ البقرۃ 84:2) یعنی لوگوں سے نیک بات کہا کرو۔ کے حکم پر عمل کرتے۔بیماروں کی عیادت کرتے۔وفات یافتگان کی نماز جنازہ اور تدفین میں شامل ہوتے۔اپنے کام خود کرنے کے عادی تھے۔گھریلو کاموں میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے۔صدقہ و خیرات کرنا اور ہر رمضان المبارک میں روزہ افطار کروانا ،آپ کا نمایاں وصف تھا۔ہر عید پر آپ رشتہ داروں کی کھانے کی دعوت کرتے۔ہر ایک سے عزت و احترام سے پیش آتے۔تحائف بھی دیتے رہتے۔اپنے آرام پر دوسروں کے آرام کو ترجیح دیتے۔سخت جان اور باہمت شخص تھے۔آپ نے بہت حوصلہ سے نہایت تکلیف دہ بیماری گزاری۔

سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ (سورۃ الانعام 12:6)''زمین میں خوب سیر کرو'' کے خدائی حکم کی تعمیل میں پاکستان اور بیرون پاکستان کے متعدد مقامات کی سیر کی۔کئی مرتبہ قادیان دارالامان جاکر اور جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت کر کے روحانی طور پر سیراب ہوتے رہے۔یوکے سمیت دیگر کئی ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ میں بھی شرکت کی۔

دینی خدمات

آپ کے اندر جماعتی خدمت کرنے کا شوق بچپن سے ہی تھا۔ زندگی وقف کرنے کے بعد آپ کا جماعتی خدمت کرنے کا شوق اپنے عروج کو پہنچ گیا تھا۔آپ کے ذمہ جتنے بھی کام ہوتے،ان کو نہایت عمدگی کے ساتھ کرتے اور کسی عذر کو بیچ میں نہ آنے دیتے۔

ان کی ساری زندگی خدمت دین میں ہی گزری،جب سے خاکسار نے ہوش سنبھالی ہے،ان کو خدمت دین میں ہی مشغول پایا۔ بیماری کے دوران ،ہسپتال میں بھی،دفتر جانے اور نمازوں کے لئے مسجد جانے کے لئے بیتاب ہو جاتے۔

ذیلی تنظیموں میں بھی خدمات بجالاتے رہے،خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بطورمہتمم اطفال اور مہتمم اشاعت خدمات بجالاتے رہے۔مجلس انصار اللہ مرکزیہ پاکستان میں بطور قائد کئی سال تک خدمات بجالاتے رہے۔

صاحب علم شخصیت

ہمارے پیارے آقاومولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب السنۃ، باب

فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ)

ترجمہ:علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

ماموں جان اس فرض کو،بہت احسن رنگ میں،ادا کرتے رہے۔آپ عالم باعمل تھے۔اپنے گھر میں ایک ذاتی لائبریری بنائی ہوئی تھی اور رات دیر تک مطالعہ میں مصروف رہتے۔آپ کا مطالعہ کافی وسیع تھا۔آپ تحریر و تصنیف کا کام بھی کرتے۔آپ کے کئی مضامین جماعتی رسائل و اخبارات میں شائع ہوئے۔ احمدیہ گزٹ کینیڈا میں بھی چھپتے رہے۔جماعت احمدیہ کی تاریخ پر بھی آپ کو کافی عبور حاصل تھا۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد اور نسل کے متعلق گہرا علم تھا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ،حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق روایات اکٹھی کیں،جو ''تذکارِ مہدی'' کے نام سے شائع بھی ہو چکی ہیں۔پیارے حضور،حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس حوالہ سے خطبہ جمعہ 24 اکتوبر 2014ء میں فرمایا:

''ہمارے ایک واقف زندگی حبیب الرحمٰن زیروی صاحب کوشش کر رہے ہیں کہ ان کو مختلف جگہوں سے نکال کے جمع کریں۔ اچھی کوشش ہے۔''

ماموں جان نے تاریخ جلسہ سالانہ بھی اکٹھی کی۔حضرت ملک سیف الرحمان صاحب سابق مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کے مضامین پر اور دیگر مسودات پر کام کر رہے تھے۔

اختتامی کلمات

الغرض انہوں نے خدا کو خوش اور راضی کرنے کے لحاظ سے قابل رشک زندگی گزاری۔

قارئین کرام سے، خاکسار کے ماموں جان مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب کے لئے درخواست دعا ہے۔خدائے رحمن و رحیم ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے ۔ان کی اہلیہ محترمہ،تینوں بچوں اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔اللّٰھم آمین!

نماز جنازہ

ماموں جان مکرم ومحترم حبیب الرحمان زیروی صاحب کی نماز جنازہ مؤرخہ 5/ستمبر 2024ء بروز جمعرات، ادا کی گئی اور تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔جنازے اور تدفین میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شمولیت کی۔

کلام الامام امام الکلام

ہمارے پیارے حضور انور، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وکان اللہ معہ نے،خطبہ جمعہ مؤرخہ 20/ستمبر 2024ء میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:

"پہلا ذکر مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

ربوہ کا ہے، جو گزشتہ دنوں تہتر (73) سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور واقف زندگی تھے۔ ان کے والد کا نام صوفی خدا بخش زیروی تھا۔ ان کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے والد صوفی خدا بخش زیروی صاحب کے ذریعہ ہوا جنہوں نے 1928ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔

حبیب الرحمٰن زیروی صاحب نے ابتدائی تعلیم ربوہ سے حاصل کی۔ پھر پنجاب یونیورسٹی سے لائبریری سائنس میں ایم ایل ایس کیا۔ 1981ء میں انہوں نے زندگی وقف کی اور ان کا وقف منظور ہوا۔ پھر 1981ء میں اسسٹنٹ لائبریرین کے طور پر ان کا تقرر ہوا۔ تین چار سال انچارج خلافت لائبریری کے طور پر بھی ان کو خدمت کی توفیق ملی ہے۔ پھر ان کا تقرر نظارت اشاعت میں ہوا۔ پھر طاہر فاؤنڈیشن میں ان کا تقرر ہوا اور اِس وقت آپ بطور نائب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ خدام الاحمدیہ میں بھی مہتمم کے طور پر مختلف خدمات کا ان کو موقع ملا۔ انصار اللہ میں بھی مرکزی قائد کے طور پر ان کو خدمت کی توفیق ملی۔ انہوں نے بڑی محنت سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان فرمودہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مختلف کتابوں سے یکجا کر کے ایک کتاب بھی مرتب کی جو "تذکارِ مہدی" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ متعدد مسودات پر یہ کام کر رہے تھے جن میں سے کچھ مختلف مراحل میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ خلافت کے ساتھ ان کا بڑا تعلق تھا۔ بڑے خاموش طبع اور اپنے کام سے کام رکھنے والے تھے۔ ان کے سپرد جو بھی خدمت کی جاتی اسے اچھی طرح نبھاتے۔ ہمیشہ وقف کا حق ادا کیا اور جنون سے کام کیا۔ بڑے ملنسار، خوش مزاج شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے۔ ان کے بچوں کو بھی نیکیوں پر قائم ہونے کی توفیق دے۔ (آمین!)

(روزنامہ الفضل انٹرنیشنل لندن، جمعۃ المبارک 11/ اکتوبر 2024ء)

عید کے دن ہزار دیکھو تم

ہر گھڑی پُر بہار دیکھو تم
عید کے دن ہزار دیکھو تم

اُن کی آنکھوں میں پیار ایسا ہو
صدیوں کا اعتبار دیکھو تم

غم سدا زندگی سے دور رہیں
خوشیوں کا پس حصار دیکھو تم

قربتوں میں نہ فاصلے ہوں کبھی
راحتِ جاں قرار دیکھو تم

الفتوں میں کمی نہ آئے کبھی
لمحہ ہر یادگار دیکھو تم

ہو تعلق نہ منقطع کوئی
رابطے استوار دیکھو تم

گِن نہ پاؤ بہار کے موسم
ہر خوشی شاخسار دیکھو تم

تیری ہر اک ادا پہ اے ساجن
دل مرا جاں نثار دیکھو تم

لب پہ آتی ہے یہ دعا بشریٰ
رنگ خوشیوں کے یار دیکھو تم

(محترمہ بشریٰ سعید عاطف صاحبہ، مالٹا)

نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے

نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے تا کہ اوّلاً وہ ایک عادتِ راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت آجاتا ہے کہ انقطاعِ کُلّی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے مجھے وہ لفظ نہیں ملتے جس میں مَیں غیر اللہ کی طرف رجوع کرنے کی بُرائیاں بیان کرسکوں۔

(ملفوظات۔جلد9،صفحہ11،ایڈیشن 1984ء)

اعلانات برائے دعائے مغفرت

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ گزٹ میں شائع کروانے کے لئے اعلانات جلد از جلد لکھ کر بھجوایا کریں۔نیز اعلانات مختصر مگر جامع اور مکمل ہوں۔براہِ کرم اپنا مکمل پتہ اور ٹیلی فون نمبر یا سیل نمبر ضرور لکھیں۔

مکرم محمد یوسف صاحب

7/جنوری 2025ء کو مکرم محمد یوسف صاحب بریمپٹن ویسٹ جماعت، حلقہ کلیڈن 48 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

5/فروری کو احمدیہ فیونرل ہوم مسس ساگا میں نمازظہر سے قبل ایک بجے مرحوم کا چہرہ دکھایا گیا۔احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے تعزیت کی ۔ مسجد بیت الحمد میں نماز ظہر کے بعد مکرم مولانا سہیل مبارک شرما صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مرحوم کی خوبیوں اور ان کی خدمات کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی ۔اور تین بجے بریمپٹن میموریل گارڈن قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم شرما صاحب نے ہی دعا کرائی۔شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں احباب جماعت نے شرکت کی۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے ۔آپ نیک،صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کے صاحبزادے مکرم محمود یوسف صاحب مسجد دارالذکر لاہور میں شہید ہوئے تھے ۔ آپ رچناٹاؤن لاہور میں پچیس سال صدر جماعت رہے ۔ یہاں پر بھی آپ کو جماعت میں مختلف عہدوں زعیم حلقہ، قائدمجلس، اصلاح وارشاد کمیٹی کے رکن اور بعض دوسری خدمات بجالانے کی توفیق ملی ۔ ہمدرد وخیرخواہ، بڑوں اور چھوٹوں سے بڑی محبت اورعزت واحترام سے پیش آتے ۔مہمان نواز ،خلیق اور ملنسار تھے ۔ اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کی اوران کے اندر نظام جماعت کی اطاعت اور خلیفۂ وقت سے محبت پیدا کی ۔ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ علالت کے دوران ان کے بیوی بچوں نے ان کی بڑی خدمت کی ۔اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے ۔

پسماندگان میں اہلیہ محترمہ خنساء محمود صاحبہ ،والدہ محترمہ ثریا یوسف صاحب،ایک بیٹا مکرم سفیراحمد صاحب، دو بیٹیاں محترمہ عالیہ محمود صاحبہ ، محترمہ آصفہ محمود صاحبہ، تین بھائی مکرم فاتح یوسف صاحب بریمپٹن ویسٹ، مکرم عبدالرحمٰن یوسف صاحب ، مکرم لقمان یوسف صاحب مسس ساگا اورایک ہمشیرہ محترمہ عظمیٰ عرفان صاحبہ پاکستان یادگار چھوڑی ہیں۔

محترمہ فخرالنساء راجپوت صاحبہ

30/جنوری 2025ء کو محترمہ فخرالنساء راجپوت صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد راجپوت صاحب مرحوم بریمپٹن ایسٹ جماعت ، حلقہ سینٹر 92 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

یکم رفروری کو احمدیہ فیونرل ہوم مسس ساگا میں نمازعشاء سے قبل چھ بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا۔احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے تعزیت کی ۔ مسجد بیت الحمد میں نمازعشاء کے بعد مکرم آصف عارف صاحب مربی سلسلہ نے مرحومہ کی خوبیوں کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی ۔اور اگلے روز 2/فروری کو بارہ بجے بریمپٹن میموریل گارڈن قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم آصف عارف صاحب مربی سلسلہ نے ہی دعا کرائی۔شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں دور درازشہروں سے آئے ہوئے احباب جماعت نے شرکت کی اور ان کی ہمشیرہ محترمہ بشریٰ شاہین صاحبہ امریکہ سے آئیں اور شامل ہوئیں۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت میاں جان محمد جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہوتھیں ۔ آپ جماعت احمدیہ کینیڈا کی ابتدائی خواتین میں سے تھیں ۔ نیک ، صالحہ ، صوم وصلوٰۃ کی پابند دعا گواور مخلص احمدی خاتون تھیں ۔ خلیق ،ملنسار، مہمان نواز اور ہمدرد وخیر خواہ تھیں ۔ قرآن مجید کی باقاعدہ تلاوت اور بغورمطالعہ کرتیں۔مالی قربانیوں میں پیش پیش تھیں ۔ مساجد کی تعمیر اور دیگر فلاحی اداروں کو عطیات پیش کرتیں۔شروع شروع میں ان کا گھرنماز کا مرکز تھا۔اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کی۔اور ان کے اندر نظام جماعت کی اطاعت اور خلیفۂ وقت سے محبت پیدا کی ۔ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔علالت کے دوران ان کے بچوں نے ان کی بڑی خدمت کی۔اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے جزیل دے۔آمین۔

پسماندگان میں دو بیٹے مکرم شاہد احمد راجپوت صاحب مسس ساگا ، مکرم زاہد احمد راجپوت صاحب بریمپٹن ایسٹ، چار بیٹیاں محترمہ صبیحہ چوہدری صاحبہ، محترمہ شہناز سعید صاحبہ ملٹن ایسٹ ، محترمہ فوزیہ کھوکھر صاحبہ ڈرہم ، محترمہ راضیہ مجرال صاحبہ ونڈسر ،ایک بھائی مکرم شکیل احمد سعید صاحب مسس ساگا اور تین بہنیں محترمہ شمیم اختر صاحبہ آٹاوہ ،محترمہ نصرت احمد صاحبہ مسس ساگا اور محترمہ بشریٰ شاہین صاحبہ امریکہ یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم عبدالمجید طاہر صاحب لائل پوری

4/ فروری 2025ء کو مکرم عبدالمجید طاہر صاحب لائل پوری پیں ویلج جماعت ، حلقہ ایسٹ 79 سال

کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

7/فروری کو ایوان طاہر میں نمازجمعہ سے قبل ساڑھے بارہ بجے مرحوم کا چہرہ دکھایا گیا۔احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے تعزیت کی۔مسجد بیت الاسلام میں نمازجمعہ کے بعد مرحوم کی خوبیوں اور ان کی خدمات کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے پڑھائی۔اورتین بجے سینٹ پال قبرستان پائن ویلی میں تدفین ہوئی اور مکرم امیر صاحب نے ہی دعاکرائی۔شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں احباب جماعت نے شرکت کی۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔آپ نیک،صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند ، تہجد گزار اورمخلص احمدی تھے۔ بڑی باقاعدگی سے براہ راست حضور انور کا خطبہ سنتے تھے۔مالی قربانیوں میں پیش پیش تھے۔ ہمدرد وخیرخواہ، بڑی محبت اورعزت واحترام سے پیش آتے۔ مہمان نواز ،خلیق اورملنسار تھے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو مرکز ربوہ میں وکالت دیوان، وکالت مال ثانی اورمجاہدفورس میں بھی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔

اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کی اوران کے اندرنظام جماعت کی اطاعت اورخلیفۂ وقت سے محبت پیداکی۔آپ کے بیٹے مکرم مولانا عبدالغفار صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ جرمنی ، آپ پوتے مکرم فاران طارق صاحب اور ایک پوتی حافظہ قرآن ہیں۔مرحوم کا خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ علالت کے دوران ان کے بیوی بچوں نے ان کی بڑی خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

پسماندگان میں اہلیہ محترمہ حنیفاں بیگم صاحبہ پیس ویلج، چار بیٹے مکرم مولاناعبدالغفار صاحب جرمنی ، مکرم عطاء الحمید صاحب ، مکرم وحیداحمد صاحب اور مکرم احمد طارق صاحب پیس ویلج یادگارچھوڑے ہیں۔

محترمہ سلیمہ شوکت مہناس صاحبہ

7/فروری 2025ء کو محترمہ سلیمہ شوکت منہاس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شوکت منہاس صاحب مرحوم گلف جماعت 87سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

9/فروری کو احمدیہ فیونرل ہوم مسس ساگا میں نمازمغرب پانچ بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا۔ احباب جماعت نے مرحومہ کے اعزاواقارب سے دلی تعزیت کی۔مسجد بیت الحمد میں نماز مغرب وعشاء کے بعد مکرم آصف احمد خاں مجاہد صاحب مربی سلسلہ مسس ساگا نے مرحومہ کی خوبیوں کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔اور اگلے روز 10/فروری کو تین بجے بریمپٹن میموریل گارڈن قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم فاطر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعاکرائی۔شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں دور دراز شہروں سے آئے ہوئے احباب جماعت نے شرکت کی اور ان کے اعزاواقارب جرمنی ،متحدہ عرب امارات اورامریکہ سے آئے اورشامل ہوئے۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ نیک ، صالحہ ،صوم وصلوٰۃ کی پابند دعاگو، مخلص احمدی اورسلیقہ شعار خاتون تھیں۔خلیق ،ملنسار، مہمان نواز اور لوگوں کی ہمدرد وخیرخواہ تھیں۔مطالعہ کتب کا بہت شوق تھا۔ علم دوست خاتون تھیں۔قرآن مجید کی باقاعدہ تلاوت اورتفسیری مطالعہ کرتیں۔ بہت خوبیوں کی مالک تھیں۔ ہر دل عزیز تھیں۔ ماڈل کالونی کراچی کی صدر لجنہ اماء اللہ تھیں اور مختلف عہدوں پر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کی نظام جماعت کی اطاعت اور خلیفۂ وقت سے محبت پیدا کی۔ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ علالت کے دوران ان کے بچوں نے ان کی بڑی خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے جزیل دے۔آمین۔

پسماندگان میں چار بیٹے مکرم عبدالرزاق منہاس صاحب کیمبرج، مکرم کامران منہاس صاحب ملٹن، مکرم عبدالرحمٰن صاحب امریکہ ، مکرم عبدالشکور صاحب متحدہ عرب امارات، دو بیٹیاں محترمہ عفت منہاس صاحبہ گلف، محترمہ صدف مہناس صاحبہ جرمنی امریکہ یادگارچھوڑی ہیں۔

محترمہ شمشاد رانی صاحبہ

6/فروری 2025ء کو محترمہ شمشاد رانی صاحبہ اہلیہ مکرم پرویز اقبال صاحب مرحوم بریڈفورڈ جماعت 65سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

10/فروری کو ایوان طاہر میں نماز مغرب سے قبل پانچ بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا۔ احباب جماعت نے مرحومہ کے اعزاواقارب سے تعزیت کی۔ مسجد بیت الاسلام میں نماز مغرب وعشاء کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے ان کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔اور اگلے روز 11/فروری کو بارہ بجے سینٹ پال قبرستان پائن ویلی میں تدفین ہوئی اور مکرم سید محسن عبداللہ صاحب مینیجر احمدیہ فیونرل ہوم سروسز نے دعاکرائی۔شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں جماعت نے شرکت کی اور ان کی دونوں بیٹیاں یوکے سے آئیں اورشامل ہوئیں۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیک ، صالحہ، صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلیق ،ملنسار، مہمان نواز خاتون تھیں۔ علالت کے دوران ان کے بچوں نے ان کی بڑی خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے جزیل دے۔آمین۔

پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم عظیم اقبال صاحب بریڈفورڈ ،دو بیٹیاں محترمہ صائمہ ندیم صاحبہ اور محترمہ فوزیہ جاوید صاحبہ یوکے اور بہو محترمہ صائمہ عظیم صاحبہ

بریڈفورڈ یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم منیر احمد صاحب

8/ فروری 2025ء کو مکرم منیر احمد صاحب پیس ویلج جماعت ، حلقہ ساؤتھ ویسٹ 82 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

12/فروری کو ایوان طاہر میں نمازجمعہ سے قبل ساڑھے بارہ بجے مرحوم کا چہرہ دکھایا گیا۔احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے تعزیت کی ۔مسجد بیت الاسلام میں نمازجمعہ وعصر کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مرحوم کی خوبیوں اور ان کی خدمات کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی ۔اورتین بجے سینٹ پال قبرستان پائن ویلی میں تدفین ہوئی اور مکرم مولانا داؤد حنیف صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے دعاکرائی۔شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں احباب جماعت نے شرکت کی۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے ۔آپ نیک،صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند ، تہجدگزار اورمخلص احمدی تھے ۔ بڑی باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور چندہ اداکرتے تھے ۔مسجد بیت الاسلام میں بڑی باقاعدگی سے آتے تھے۔ لوگوں سے ملنا جلنا خیروعافیت دریافت کرنا ان کا معمول تھا۔ بک سٹور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔ فلاح و بہبود کے کاموں میں حصہ لیتے رہے۔اپنے گاؤں کے نمبردار تھے ۔بچوں کے دل میں نظام جماعت کی اطاعت اور خلافت سے محبت پیدا کی ہے جو جماعت کی خدمت کررہے ہیں ۔خلافت کے ساتھ اخلاص ومحبت کا تعلق تھا۔

ماشاء اللہ مرحوم کے پوتے عزیزم حافظ عدنان احمد صاحب اورعزیزم طلحہ احمد صاحب قرآن کریم حفظ کرچکے ہیں جب کہ عزیزم حافظ حمزہ احمد صاحب اورعزیزم حافظ تمثیل احمد صاحب حفظ القرآن سکول میں قرآن کریم حفظ کررہے ہیں۔مرحوم کا خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ علالت کے دوران ان کے بیوی بچوں نے ان کی بڑی خدمت کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

پسماندگان میں اہلیہ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ پیس ویلج ،دو بیٹے مکرم مبین احمد صاحب صدر بریڈفورڈ ویسٹ، مکرم معین احمد صاحب پیس ویلج ، دوبیٹیاں محترمہ شکیلہ سلام صاحبہ ، محترمہ انیلہ قدوس صاحبہ ، بہو محترمہ رفعت حنا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بریڈفورڈ ویسٹ ، تین بھائی مکرم رفیق احمد صاحب ، مکرم حبیب احمد صاحب وان، مکرم شفیق احمد صاحب جرمنی ، چار بہنیں محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ ، محترمہ رفیقہ حمید صاحبہ ، محترمہ صادقہ صاحبہ ، محترمہ جمیلہ شوکت صاحبہ پاکستان یادگار چھوڑی ہیں۔

محترمہ حمیدہ رفیق صاحبہ

11/ فروری 2025ء کو محترمہ حمیدہ رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیق صاحب مرحوم لندن ساؤتھ جماعت 82 سال کی عمر میں وفات پاگئیں ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

18/فروری کو احمدیہ فیونرل ہوم سروسز مسس ساگا میں نمازظہر سے قبل ایک بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا۔ احباب جماعت نے مرحومہ کے اعزاواقارب سے تعزیت کی ۔مسجد بیت الحمد مسس ساگا میں نماز ظہر کے بعد مرحومہ کا مختصر ذکرخیر کیا اور مکرم ناصر محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ لندن انٹاریو نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔اوربریمپٹن میموریل گارڈن قبرستان میں تین بجے تدفین ہوئی اور مکرم بٹ صاحب نے ہی دعاکرائی۔ شدید سردی کے باوجود جنازے اور تدفین میں احباب جماعت کے علاوہ اور ان کے بیرون ملک یوکے ، جرمنی اور امریکہ سے اعزاواقارب نے شمولیت کی۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت صوفی علی محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی تھیں ۔ نیک ، صالحہ، صوم وصلوٰۃ کی پابند، قرآن کی باقاعدہ تلاوت کرتی تھیں ۔ خلیق ،ملنسار، مہمان نواز اور دعا گوخاتون تھیں ۔ لجنہ اماء اللہ سکاربرو میں مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمات بجالانے کی توفیق ملی ۔ بچوں کی اعلیٰ تعلیم وتربیت کی اچھی تربیت کی۔ خلافت سے گہرا تعلق تھا۔ علالت کے دوران ان کے بچوں ان کی بڑی خدمت کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے جزیل عطافرمائے۔آمین!

پسماندگان میں پانچ بیٹے مکرم طارق شفیق صاحب، لندن ساؤتھ ، مکرم ظہیر رفیق صاحب واٹرلو، مکرم نعیم احمد صاحب ، مکرم نسیم احمد صاحب ، مکرم ندیم احمد صاحب جرمنی، پانچ بھائی مکرم رفیق احمد بھٹی صاحب، مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب ، مکرم شفیق احمد بھٹی صاحب جرمنی ، مکرم شریف احمد بھٹی صاحب یوکے اور مکرم کریم احمد بھٹی صاحب امریکہ اور ایک ہمشیرہ محترمہ عزیزہ باسط صاحبہ جرمنی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم مسعود احمد میاں صاحب

24/ فروری 2025ء کو مکرم مسعود احمد میاں صاحب پیس ویلج جماعت، حلقہ پیس ویلج ایسٹ 93 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

25/فروری کو ایوان طاہر میں نماز مغرب سے قبل پانچ بجے مرحوم کا چہرہ دکھایا گیا۔ احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے دلی تعزیت کی۔مسجد بیت الاسلام میں نمازمغرب وعشاء کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مرحوم کی خوبیوں اور ان کی خدمات کا مختصر ذکرخیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

اوراگلے روز 26 فروری کو میپل قبرستان میں گیارہ بجے تدفین ہوئی۔ اور مکرم امیر صاحب نے ہی دعاکرائی۔ جنازے اور تدفین کے مواقع احباب جماعت کی کثیر تعداد کے علاوہ دور دراز شہروں آٹواہ ، ونڈسر اورلندن یوکے سے اعزاواقارب نے شرکت کی۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت بابو عبدالرحمٰن انبالوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے اور حضرت میاں عبدالحمید انبالوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے تھے ۔ مکرم میاں صاحب مرحوم نہایت نیک ،صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند ، تہجد گزار، مخلص اور فدائی احمدی تھے ۔متوکل علی اللہ اور دعا گو بزرگ تھے ۔ بڑی باقاعدگی سے مسجد بیت الاسلام نمازوں میں آتے اور جمعہ کی نماز بالالتزام ادا کرتے رہے۔نہایت شفیق محبت کرنے والے ، خلیق ، ملنسار، صلہ رحمی کرنے والے اور ہر دلعزیز تھے ۔ اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کی نظام جماعت کی اطاعت اور خلیفۂ وقت سے محبت پیدا کی۔خلافت کے ساتھ اخلاص ومحبت کا خصوصی تعلق تھا۔

ماشاء اللہ مرحوم کے صاحبزادے مکرم رضوان مسعود میاں صاحب ، سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ کینیڈا، اسی طرح ان کے پوتے مکرم طاہر احمد میاں صاحب مربی سلسلہ شعبہ تبلیغ جماعت احمدیہ کینیڈا ہیں ۔ علالت کے دوران اہلیہ محترمہ طاہرہ میاں صاحبہ اور ان کے بچوں نے ان کی غیر معمولی خدمت کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے ۔

پسماندگان میں اہلیہ محترمہ طاہرہ میاں صاحبہ ، ایک بیٹا مکرم میاں رضوان مسعود صاحب، دو بٹیاں محترمہ ارم حنیف صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد حنیف صاحب پیس ویلج ، محترمہ صدف رشید صاحبہ اہلیہ مکرم مامون رشید صاحب وان یادگار چھوڑے ہیں ۔ ان کے علاوہ مرحوم کے مکرم میاں محمد رفیق صاحب آٹواہ ، مکرم میاں محمد سلیم صاحب پیس ویلج ، مکرم میاں محمد حنیف صاحب احمدیہ ابوڈ آف پیس ، مکرم محمد نعیم میاں صاحب وان برادر نسبتی ہیں ۔ ماشاء اللہ مکرم میاں صاحب کا بہت بڑا خاندان ہے ۔سب ہی جماعت کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

ادارہ اس سانحہ کے موقع پر تمام پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں مرحوم کی خوبیوں کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں آباء واجداد کی دعاؤں سے وافر حصہ عطا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے۔ آمین!

ادارہ مذکورہ بالا مرحومین کے تمام پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مرحومین کے جملہ لواحقین اور عزیزوں کو صبر جمیل بخشے ۔ اور اُن کی نیکیوں اور خوبیوں کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اُن کے ساتھ مغفرت اور بخشش کا سلوک فرمائے۔ آمین!

مبارک وہ لوگ جو...اپنے رب کریم کو یاد رکھتے ہیں اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں

مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں اور غریبوں اور مسکینوں کی عزت کرتے اور عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں اور کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے رب کریم کو یاد رکھتے ہیں اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں۔سو میں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات طیار کی گئی ہے۔

(شہادۃ القرآن۔روحانی خزائن، جلد6، صفحہ 398)

ہوا رہے گی مرا نقشِ پا نہیں رہنا

ہوا رہے گی مرا نقشِ پا نہیں رہنا
مجھے خبر ہے مرے بعد کیا نہیں رہنا

خمارِ عشق نشے کی طرح اترتا ہے
سدا کسی نے یہاں مبتلا نہیں رہنا

تجھے خبر بھی ہے شائستۂ بہارِ چمن
کسی شجر نے ہمیشہ ہرا نہیں رہنا

یہ کس گمان کی اے چشمِ ناز تو ہے اسیر
کوئی حسین کوئی خوش ادا نہیں رہنا

نشیبِ مرگ سے ہو کر ہمیں گزرنا ہے
پھر اِس کے بعد طلسمِ فنا نہیں رہنا

چلیں گی ایسی تغافُل کی آندھیاں ہر سُو
یہاں کسی کا کوئی آشنا نہیں رہنا

سبھی کا وقت بھی حد بھی یہاں مقرر ہے
کسی نے بھی یہاں حَد سے سوا نہیں رہنا

زمیں سے تا بہ فلک بَس یہی منادی ہے
کہ اس زمین پہ جو بھی رہا نہیں رہنا

یہی بتایا گیا ہے مرے خدا مجھ کو
کہیں پہ کچھ بھی ترے ماسوا نہیں رہنا

اُسی کے حسن کی حیرت کا آئینہ ہوں ندیمؔ
مجھے بھی حُسنِ ازَل سے جدا نہیں رہنا

(مکرم رشید ندیم صاحب)